Specimen Copy
Not for Sale
اسلامیات
و
قرآن مجید باترجمہ
لازمی
نویں جماعت کے لیے
سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

اِسلامیات

و

قُرآن مجید با ترجمہ

لازمی

نوِیں جماعت کے لیے

سِندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جامشورو

ناشر

گابا سنز

اُردو بازار ــــــ کراچی

تیار کردہ و منظور کردہ وفاقی وزارت تعلیم (کریکولم ونگ) حکومتِ پاکستان اسلام آباد

بموجب سرکلر نمبر F.1-1/98-IE مورخہ 27 اکتوبر 1998ء

زیرِ نگرانی : چوہدری منیر احمد

جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر وفاقی وزارت تعلیم (کریکولم ونگ) حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

مصنّفین و مؤلفین :

ڈاکٹر احسان الحق	پروفیسر افتخار احمد بھٹہ
ڈاکٹر ضیاء الحق	پروفیسر شبیر احمد منصوری
ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی	جناب عبد الستار غوری
قاری سید شریف الہاشمی	جناب محمد اسحاق پانیزئی

محمد ناظم علی خان ماتلوی

مدیران : قاری سید شریف الہاشمی   پروفیسر محمد طاہر مصطفیٰ

نگرانِ طباعت : عبد الحکیم پٹھان
محمد ناظم علی خان ماتلوی

خطاط : عبد الوحید تفہیمی

مطبع : گابا پریس کراچی

الفہرست

الدروس				الصفحات

الجزء الثانی

تعارُف:

اَلجُزءُ الاَوَّلُ

قرآن مجید باترجمہ

- سورۂ توبہ
- سورۂ ابراھیم
- سورۂ نحل
- سورۂ ق
- سورۂ رحمٰن

اَلدَّرسُ الاَوَّلُ (الف)

سُورَةُ التَّوبَةِ آیات ۱ تا ٦

بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖۤ اِلَی الَّذِیۡنَ عٰہَدۡتُّمۡ

(اے اہلِ اسلام اب) خدا اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا

مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ؕ﴿۱﴾ فَسِیۡحُوۡا فِی الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَۃَ

تھا بیزاری (اور جنگ کی تیاری) ہے۔ تو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے

اَشۡہُرٍ وَّاعۡلَمُوۡۤا اَنَّکُمۡ غَیۡرُ مُعۡجِزِی اللّٰہِ ۙ وَاَنَّ

چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہ کرسکو گے اور یہ بھی

اللّٰہَ مُخۡزِی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ

کہ خدا کافروں کو رُسوا کرنے والا ہے۔ اور حج اکبر کے دن خدا

وَرَسُوۡلِہٖۤ اِلَی النَّاسِ یَوۡمَ الۡحَجِّ الۡاَکۡبَرِ اَنَّ

اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ

اللّٰہَ بَرِیۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ۬ۙ وَرَسُوۡلُہٗ ؕ

خدا مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (اُن سے دست بردار ہے)۔

فَاِنۡ تُبۡتُمۡ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ‌ۚ وَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا

پس اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر نہ مانو (اور خدا سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو

اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ‌ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

کہ تم خدا کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو دکھ دینے والے

بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍۙ ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدتُّمۡ مِّنَ

عذاب کی خبر سنا دو۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد

الۡمُشۡرِكِيۡنَ ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَمۡ

کیا ہو اور انھوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے

يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ

مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک اُن کے ساتھ عہد کیا ہو

اِلٰى مُدَّتِهِمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴﴾

اُسے پورا کرو۔ (کہ) خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ

حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ وَخُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ

قتل کر دو اور پکڑ لو اور گھیر لو

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا

اور ہر گھات کی جگہ پر اُن کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ

نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو اُن کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ

اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

کا خواستگار ہو تو اُس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلامِ خدا سُننے لگے۔ پھر اس کو

اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لیے کہ یہ بے خبر لوگ

يَعْلَمُوْنَ ۝۶

ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

بَرَآءَةٌ: بیزاری

سِيْحُوْا: چل پھر لو۔ (اردو میں سیاحت کا لفظ بھی اسی مادے سے بنا ہے)

غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ: اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں (اردو کے الفاظ عاجز، عجز اور معجزہ کا بھی یہی مادہ ہے)

مُخۡزِیۡ : رُسوا کرنے والا۔

لَمۡ یُظَاہِرُوۡا : انھوں نے مدد نہیں کی۔

اِنۡسَلَخَ : گزر گیا ، نکل گیا۔

اِسۡتَجَارَ : اس نے پناہ چاہی یا طلب کی۔

مَاۡمَنَ : امن کی جگہ۔

اَلتَّمَارِیۡنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: سورۂ توبہ کا دوسرا نام کیا ہے؟ اس کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیۡ: سورۂ توبہ کی ابتدائی آیات میں مشرکین کے لیے اعلانِ برأت سے کیا مُراد ہے؟ تفصیل سے پہلے رکوع کو پیشِ نظر رکھ کر جواب لکھیں۔

اَلدَّرسُ الاَوَّل (ب)

سُورَۃُ التَّوبَۃِ آیات ۷ تا ۱۶

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) خدا اور اُس کے رسول کے نزدیک عہد

عِنْدَ رَسُولِهٖٓ اِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے۔ ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ)

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۭ

کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار (پر) قائم رہو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ⑦ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوا

بے شک خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ (بھلا اُن سے عہد) کیونکر پورا کیا جائے جب

عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُونَكُمْ

اُن کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُونَ ۚ ⑧

خوش کر دیتے ہیں لیکن اُن کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور اُن میں اکثر نافرمان ہیں۔

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ

یہ خدا کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو خدا کے راستے سے روکتے

سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑨ لَا

ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔ یہ لوگ

يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ

کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔ اور یہ حد سے

هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ⑩ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

تجاوز کرنے والے ہیں۔ اگر یہ توبہ کریں اور نماز پڑھنے

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ

اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑪ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا

قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں تو اُن کفر کے

اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ

پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ عجب نہیں

يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں۔ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا

وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ

اور پیغمبر (خدا) کے جلاوطن کرنے کا عزمِ مصمّم کر لیا اور انھوں نے تم سے (عہد شکنی کی)

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ

ابتداء کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو۔ حالانکہ ڈرنے کے لائق

تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ

خدا ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو۔ ان سے (خوب) لڑو۔ خدا ان کو تمہارے ہاتھوں سے

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ

عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو اُن پر غلبہ دے گا۔

عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَ

اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔ اور

يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى

اُن کے دلوں سے غصّہ دُور کرے گا۔ اور جس پر چاہے گا رحمت

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ

کرے گا۔ اور خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو

اَنۡ تُتۡرَكُوۡا وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا

کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو خدا نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے

مِنۡكُمۡ وَلَمۡ يَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوۡلِهٖ

تم میں سے جہاد کیے اور خدا اور اُس کے رسول اور مومنوں کے

وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا

سوا کِسی کو دِلی دوست نہیں بنایا۔ اور خدا تمہارے سب کاموں سے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٦﴾ ع

واقف ہے۔

اَلۡكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيۡبُ:

لَا يَرۡقُبُوۡا = وہ لحاظ نہیں رکھتے۔ اِلًّا = قرابت

ذِمَّةً = معاہدہ نَكَثُوۡا = انھوں نے توڑ ڈالا۔

يَنۡتَهُوۡنَ = وہ باز آتے ہیں۔ وَلِيۡجَةً = گہرا دوست، ہمراز

اَلتَّمَارِيۡنُ:

اَلسُّؤَالُ الۡاَوَّلُ: مشرکین کی کن باتوں کے سبب ان کے عہد و پیمان پر اعتماد نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیۡ: مشرکین کی عہد شکنی اور اسلام دشمنی پر اہلِ ایمان کو اُن کے ساتھ کیا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: کن باتوں کی آزمائش کے بغیر اہلِ ایمان کا چھٹکارا ممکن نہیں؟

اَلدَّرسُ الاَوَّلُ (ج)

سُورَةُ التَّوبَۃِ آیات ۱۷ تا ۲۴

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ خدا کی مسجدوں کو آباد کریں

شٰهِدِيْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ ان لوگوں کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ (۱۷)

سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

خدا کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا پر اور روزِ

الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ

قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا

اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (۱۸)

کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ اُمید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں۔

اَجَعَلۡتُمۡ سِقَایَۃَ الۡحَآجِّ وَعِمَارَۃَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا

کَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَجٰھَدَ فِیۡ

اُس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اور

سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ لَا

خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ خدا کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور خدا ظالم

یَھۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَھَاجَرُوۡا

لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے

وَجٰھَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِاَمۡوَالِھِمۡ وَاَنۡفُسِھِمۡ ۙ

اور خدا کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے۔

اَعۡظَمُ دَرَجَۃً عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾

خدا کے ہاں اُن کے درجے بہت بڑے ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

یُبَشِّرُھُمۡ رَبُّھُمۡ بِرَحۡمَۃٍ مِّنۡہُ وَرِضۡوَانٍ وَّجَنّٰتٍ

اُن کا پروردگار اُن کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا

لَّھُمۡ فِیۡھَا نَعِیۡمٌ مُّقِیۡمٌ ۙ﴿۲۱﴾ خٰلِدِیۡنَ فِیۡھَاۤ اَبَدًا ؕ

ہے جن میں اُن کے لیے نعمت ہائے جاودانی ہے۔ (اور وہ) اُن میں ابد الآباد رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۲۲﴾ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ

کچھ شک نہیں کہ خدا کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے ۔ اے اہلِ ایمان ! اگر

اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَکُمۡ وَ اِخۡوَانَکُمۡ اَوۡلِیَآءَ

تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو

اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡکُفۡرَ عَلَی الۡاِیۡمَانِ ؕ وَ مَنۡ

پسند کریں تو اُن سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو اُن

یَّتَوَلَّہُمۡ مِّنۡکُمۡ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ

سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔ کہہ دو کہ

اِنۡ کَانَ اٰبَآؤُکُمۡ وَ اَبۡنَآؤُکُمۡ وَ اِخۡوَانُکُمۡ وَ

اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور

اَزۡوَاجُکُمۡ وَ عَشِیۡرَتُکُمۡ وَ اَمۡوَالُۨ اقۡتَرَفۡتُمُوۡہَا

عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو

وَ تِجَارَۃٌ تَخۡشَوۡنَ کَسَادَہَا وَ مَسٰکِنُ تَرۡضَوۡنَہَاۤ

اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے

اَحَبَّ اِلَیۡکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ جِہَادٍ فِیۡ

ہو خدا اور اُس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں

سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو۔ یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۴﴾ ع

اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

اَلْکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیْبُ:

اَنْ یَّعْمُرُوْا: کہ وہ آباد کریں۔ سِقَایَۃَ الْحَآجِّ: حاجیوں کو پانی پلانا۔

عِمَارَۃَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ: مسجد حرام کو آباد کرنا۔

عَشِیْرَۃٌ: خاندان۔ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا: جو تم نے کمائے ہیں۔

کَسَادٌ: مندا ہونا۔ کساد بازاری۔

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: مساجد آباد کرنے والوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: اللہ کے ہاں کن لوگوں کو بلند مرتبہ قرار دیا گیا؟ اور ان کے لیے کن انعامات کا اعلان کیا گیا؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: قرآن نے دوستی اور تعلقِ خاطر کے لیے کیا معیار مقرر کیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الرَّابِعُ: اللہ، اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جہاد فی سبیل اللہ کے مقابلے میں کن باتوں کو ترجیح دینے پر تنبیہہ کی گئی ہے؟

اَلدَّرسُ الاَوَّل (د)

سُورَۃُ التَّوبَۃِ آیات ۲۵ تا ۲۹

لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ ۙ وَّیَوْمَ
خدا نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ)

حُنَیْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْکُمْ کَثْرَتُکُمْ فَلَمْ تُغْنِ
حُنین کے دن۔ جب کہ تم اپنی (جماعت کی) کثرت پر مغرور تھے تو وہ تمہارے

عَنْکُمْ شَیْئًا وَّضَاقَتْ عَلَیْکُمُ الْاَرْضُ بِمَا
کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ

رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ ۚ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ
ہوگئی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔ پھر خدا نے اپنے پیغمبر

اللّٰہُ سَکِیْنَتَہٗ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی سا اور تمہاری مدد کو

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْھَا وَعَذَّبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؕ
فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اُتارے اور کافروں کو عذاب دیا۔

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ
اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔ پھر خدا اُس کے بعد جس پر چاہے

بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
مہربانی سے توجہ فرماتے۔ اور خدا بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ
مہربان ہے۔ مومنو! مشرک تو

نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ
پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ
نہ جانے پائیں۔ اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو خدا

يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کردے گا۔ بے شک خدا

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ جو لوگ اہلِ کتاب میں سے خدا پر ایمان

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
نہیں لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ اُن چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں

اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَلَا یَدِیْنُوْنَ دِیْنَ الْحَقِّ مِنَ

جو خدا اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں۔

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ حَتّٰی یُعْطُوا الْجِزْیَۃَ

اُن سے جنگ کرو۔ یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ

عَنْ یَّدٍ وَّ ھُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع

سے جزیہ دیں۔

اَلْکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیْبُ:

ضَاقَتْ: تنگ ہو گئی۔ رَحُبَتْ: کشادہ ہو گئی۔

عَیْلَۃً: فقر، تنگ دستی لَا یَدِیْنُوْنَ: وُہ نہیں قبول کرتے۔

صٰغِرُوْنَ: چھوٹے

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: غزوۂ حنین کے متعلق یہاں کیا بیان ہوا ہے؟ اور اِن واقعات سے کیا سبق مِلتا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: مشرکین کا مسجدِ حرام میں داخلہ کیوں ممنوع ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) وَضَاقَتْ عَلَیْکُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ۔

(ب) اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ۔

الدرس الثانی (الف)

سورۃ التوبۃ — آیات ۳۰ تا ۳۷

وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ عُزَیْرُ نِ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ
اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور عیسائی

النَّصٰرَی الْمَسِیْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ
کہتے ہیں کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے مُنہ کی

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ یُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انھیں کی رِیس

مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾
کرنے لگے ہیں۔ خُدا اُن کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ
انھوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن

دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا
مریم کو اللہ کے سوا خدا بنالیا۔ حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا

اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡۤا اِلٰـهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔

سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا یُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۱﴾ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یُّطۡفِـُٔوۡا

اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے

نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَیَاۡبَی اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ یُّتِمَّ

(پھونک مار کر) بجھا دیں اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا

نُوۡرَهٗ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ

نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وُہی تو ہے جس نے اپنے

رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ

پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو

عَلَی الدِّیۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾ یٰۤاَیُّهَا

(دنیا کے) تمام دِینوں پر غالب کرے۔ اگرچہ مشرک ناخوش ہی ہوں۔ مومنو! (اہل کتاب

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ كَثِیۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ وَالرُّهۡبَانِ

کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال

لَیَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ وَیَصُدُّوۡنَ

ناحق کھاتے اور (اُن کو) راہِ خدا سے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ

روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی

وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ

کے عذاب الیم کی خوشخبری سنا دو جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔

جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَ

پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی

ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ

تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔ خدا کے نزدیک مہینے گنتی میں

الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ

بارہ ہیں (یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب خدا

اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ

میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوتے) ہیں۔ ان میں سے چار مہینے ادب

حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۥ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

کے ہیں۔ یہی دین (کا) سیدھا رستہ ہے۔ تو ان (مہینوں) میں (قتالِ ناحق

اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا

سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ

يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ خدا پرہیزگاروں کے

الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۶ اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ

ساتھ ہے۔ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا

يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ

ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے

يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

ہیں اور دوسرے سال حرام۔ تاکہ ادب کے مہینوں کی جو خدا نے مقرر کیے ہیں گنتی

فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْۗءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ

پوری کر لیں۔ اور جو خدا نے منع کیا ہے اُس کو جائز کر لیں۔ اُن کے بُرے اعمال اُن کو بھلے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۳۷ ع

دکھائی دیتے ہیں اور خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

اَلْکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیْبُ:

یُضَاھِئُوْنَ: وہ ریس کرتے ہیں۔	اَحْبَارَ (و: حِبْرٌ): علماء
رُھْبَانَ: (و: رَاھِبٌ): درویش	یُحْمٰی: دہکائی جائے گی۔
یَکْنِزُوْنَ: وہ جمع کر کے رکھتے ہیں۔	تُکْوٰی: داغی جائے گی۔
جِبَاھُھُمْ: پیشانیاں اُن کی	ظُھُوْرُ (و: ظَھْرٌ): پشتیں
جُنُوْبُ (و: جَنْبٌ): کروٹیں، پہلو	عِدَّۃَ الشُّھُوْرِ: مہینوں کی گنتی یا تعداد
اَلنَّسِیْٓئُ: (مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا۔	لِیُوَاطِئُوْا: تاکہ وہ پوری کریں۔

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: یہود نے کسے ابن اللہ کہا اور نصاریٰ نے کسے؟ اور قرآن مجید اس کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: اللہ تعالیٰ نے اپنا رسول کس مقصد کی تکمیل کے لیے بھیجا؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: احبار اور رہبان کے بارے میں قرآن مجید نے یہاں کیا کیا بیان کیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الرَّابِعُ: جو لوگ سونے اور چاندی کے خزانے جمع کرتے ہیں اور انھیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، اُن کے متعلق قرآن نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

الدَّرسُ الثَّانی (ب)

سُورَۃُ التَّوبَۃِ آیات ۳۸ تا ۴۲

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَكُمۡ اِذَا قِیۡلَ لَكُمُ

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں (جہاد کے

انۡفِرُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَی الۡاَرۡضِ ؕ

لیے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے)

اَرَضِیۡتُمۡ بِالۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا مِنَ الۡاٰخِرَةِ ۚ فَمَا

کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دُنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دُنیا کی

مَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا فِی الۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیۡلٌ ﴿۳۸﴾

زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔

اِلَّا تَنۡفِرُوۡا یُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۙ وَّیَسۡتَبۡدِلۡ

اگر تم نہ نکلو گے تو خدا تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور

قَوۡمًا غَیۡرَكُمۡ وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَیۡـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی

لوگ پیدا کر دے گا (جو خدا کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اسکو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور خدا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو خدا اُن کا مددگار ہے (وہ وقت

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

تم کو یاد ہوگا) جب ان کو کافروں نے گھروں سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن)

اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ

میں (ایک ابوبکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اُس وقت

اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ

پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے تو خدا نے ان پر تسکین نازل فرمائی

وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

اور اُن کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ

کی بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو خدا ہی کی بلند

الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا

ہے۔ اور خدا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ تم سبکبار ہو یا

وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ

گراں بار (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت)، (گھروں سے) نکل آؤ۔ اور

سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ

خدا کے راستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں اچھا ہے بشرطیکہ

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ لَوۡ کَانَ عَرَضًا قَرِیۡبًا وَّ سَفَرًا

سمجھو۔ اگر مالِ غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا سا ہوتا

قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡکَ وَ لٰکِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَیۡہِمُ

تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے۔ لیکن مسافت اُن کو دُور (دراز) نظر آئی (تو عذر کرینگے)

الشُّقَّۃُ ؕ وَ سَیَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰہِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا

اور خدا کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ

لَخَرَجۡنَا مَعَکُمۡ ۚ یُہۡلِکُوۡنَ اَنۡفُسَہُمۡ ۚ وَ

نکل کھڑے ہوتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں۔ اور

اللّٰہُ یَعۡلَمُ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ ع

خُدا جانتا ہے کہ یہ جھُوٹے ہیں۔

اَلۡکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیۡبُ:

اِثَّاقَلۡتُمۡ: تم چمٹ کر رہ گئے۔ اَلسُّفۡلٰی: پست۔

اَلۡعُلۡیَا: بُلند۔ عَرَضًا قَرِیۡبًا: قریب سے حاصل ہونے والا (آسان) مال۔

سَفَرًا قَاصِدًا: ہلکا سفر۔ بَعُدَتۡ عَلَیۡہِمۡ: دُور نظر آئی اُنھیں۔

اَلشُّقَّةُ : کٹھن راستہ

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: جہاد نہ کرنے پر کیا وعید سُنائی گئی ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیُ: ثَانِیَ اثْنَیْنِ سے کون مراد ہیں اور اللہ تعالےٰ نے اُن کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ

(ب) فَمَا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیْلٌ

(ج) لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

(د) اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا

اَلدَّرسُ الثَّانِی (ج)

سُورَۃُ التَّوبَۃِ آیات ۴۳ تا ۵۹

عَفَا اللّٰہُ عَنکَ ج لِمَ اَذِنتَ لَھُم حَتّٰی یَتَبَیَّنَ

خدا تمہیں معاف کرے۔ تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے

لَکَ الَّذِینَ صَدَقُوا وَتَعلَمَ الکٰذِبِینَ ﴿۴۳﴾

جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں اُن کو اجازت کیوں دی۔

لَا یَستَاذِنُکَ الَّذِینَ یُؤمِنُونَ بِاللّٰہِ وَالیَومِ

جو لوگ خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تم سے

الاٰخِرِ اَن یُّجَاھِدُوا بِاَموَالِھِم وَاَنفُسِھِم ط

اجازت نہیں مانگتے (کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔

وَاللّٰہُ عَلِیمٌۢ بِالمُتَّقِینَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا یَستَاذِنُکَ

اور خدا ڈرنے والوں سے واقف ہے۔ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو

الَّذِینَ لَا یُؤمِنُونَ بِاللّٰہِ وَالیَومِ الاٰخِرِ

خدا پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دِل شک میں پڑے ہوئے ہیں

وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾

سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے سامان تیار کرتے لیکن خدا نے اُن کا

كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا

اُٹھنا (اور نکلنا) پسند نہ کیا تو اُن کو ہلنے جُلنے ہی نہ دیا اور (اُن سے) کہدیا گیا کہ جہاں (معذور)

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ

بیٹھے ہیں تم بھی اُن کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے

اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ

دوڑے پھرتے۔ اور تم میں اُن کے جاسوس بھی ہیں۔ اور خدا

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ

ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت

قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ

سی باتوں میں تمہارے لیے اُلٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق

وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ

آپہنچا اور خدا کا حکم غالب ہوا اور وہ بُرا مانتے ہی رہ گئے۔ اور اُن میں کوئی ایسا

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي

بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے۔ اور آفت میں نہ ڈالیے۔ دیکھو

الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ

یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوتے ہے۔

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

(اے پیغمبر!) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو بُری لگتی

وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

ہے اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست)

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ

کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت

يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ

نہیں پہنچ سکتی۔ بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لیے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ هَلْ

اور مومنوں کو خدا ہی کا بھروسا رکھنا چاہیئے کہہ دو کہ تم

تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَی الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ

ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو۔ اور

نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ خدا (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا

عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو، ہم بھی تمہارے

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا

ساتھ انتظار کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو

اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ

یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ

لوگ ہو اور اُن کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی

مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ

چیز مانع نہیں ہوئی سوا اس کے کہ اُنھوں نے خدا سے اور

بِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى

اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سُست و کاہل ہو کر

وَلَا یُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَھُمۡ کٰرِھُوۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعۡجِبۡكَ

اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے تم اُن کے مال

اَمۡوَالُھُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُھُمۡ ؕ اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰهُ

اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ خدا چاہتا ہے کہ ان

لِیُعَذِّبَھُمۡ بِھَا فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَتَزۡھَقَ

چیزوں سے دُنیا کی زندگی میں اُنکو عذاب دے اور (جب) اُن کی جان نکلے

اَنۡفُسُھُمۡ وَھُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَیَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ

تو (اُسوقت بھی) وہ کافر ہی ہوں۔ اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں

اِنَّھُمۡ لَمِنۡكُمۡ ؕ وَمَا ھُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰكِنَّھُمۡ قَوۡمٌ

کہ وہ تمہیں میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ

یَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَوۡ یَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ

یہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین

اَوۡ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا اِلَیۡهِ وَھُمۡ یَجۡمَحُوۡنَ ﴿۵۷﴾

کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جاتے تو اُسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

وَمِنۡھُمۡ مَّنۡ یَّلۡمِزُكَ فِی الصَّدَقٰتِ ۚ

اور اُن میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جاتے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ

جھٹ خفا ہو جائیں۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو خدا

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

اور اُس کے رسُول نے ان کو دیا تھا۔ اور کہتے کہ ہمیں خُدا کافی ہے

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ

اور خدا اپنے فضل سے اور اُس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دینگے اور

اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع

ہمیں تو خدا ہی کی خواہش ہے (تو اُن کے حق میں بہتر ہوتا)۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

يَتَرَدَّدُوْنَ: وہ بھٹک رہے ہیں۔ اِنْبِعَاثَ: اُٹھنا، نکلنا۔

ثَبَّطَ: سُست کر دیا اُس نے، روک دیا اُس نے۔

خَبَالًا: خرابی۔ وَلَاَوْضَعُوْا: اور وہ ضرور بھاگ دوڑ کرتے۔

خِلٰلَ: اندر، درمیان كُسَالٰى: سُستی اور کاہلی سے

تَزْهَقَ: اور نکلتی ہے مَغٰرٰتٍ: غاریں۔

مُدَّخَلًا: گھُس بیٹھنے کی جگہ۔ يَجْمَحُوْنَ: وہ رسیاں تڑاتے ہیں۔

یَلْمِزُ: وہ طعنہ دیتا ہے۔ یَسْخَطُوْنَ: وہ ناخوش ہوتے ہیں۔

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: جہاد سے جی چُرانے والوں کے بارے میں قرآن یہاں کیا بیان کر رہا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: کفار مسلمانوں کے سلسلے میں کس چیز کی آرزو رکھتے ہیں؟ اور اس پر قرآن کا تبصرہ کیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: منافقین کے نفقات کیوں قبول نہیں کیے جاتے؟

اَلسُّؤَالُ الرَّابِعُ: منافقین کے مال و اولاد اور اُن کے قسمیں کھانے پر قرآن کیا کہتا ہے؟

الدرس الثانی (د)

سُورَۃُ التَّوبَۃِ آیات ۶۰ تا ۶۶

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِیْنِ وَالْعٰمِلِیْنَ

صدقات (یعنی زکوٰۃ وخیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور اُن لوگوں

عَلَیْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِی الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِیْنَ

کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے

وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ فَرِیْضَةً مِّنَ

قرض ادا کرنے میں) اور خدا کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیئے یہ حقوق)

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِیْنَ

خدا کی طرف سے مقرر کردیے گئے ہیں اور خدا جاننے والا (اور) ان میں بعض ایسے ہیں جو

یُؤْذُوْنَ النَّبِیَّ وَیَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ

پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے (اُن سے کہدو)

اُذُنُ خَیْرٍ لَّكُمْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَیُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ

کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لیے ۔ وہ خدا کا اور مومنوں (کی بات) کا یقین

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان لاتے ہیں۔ اُن کے لیے رحمت ہے اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾

رسُولِ خدا کو رنج پہنچاتے ہیں اُن کے لیے عذابِ الیم (تیار) ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ وَ

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے خدا کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کردیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل

رَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾

سے) مومن ہوتے تو خدا اور اُس کے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص خدا اور اُس کے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اُس

فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ

کے لیے جہنم کی آگ (تیار) ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا یہ بڑی

الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ

رُسوائی ہے۔ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ اُن (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی

تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

ایسی سُورت (نہ) اُتر آئے کہ اُن کے دِل کی باتوں کو اُن (مسلمانوں) پر ظاہر کردے

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ج اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾

کہہ دو کہ ہنسی کیے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو خدا اُس کو ضرور ظاہر کر دے گا۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ

اور اگر تم اُن سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یُوں ہی بات چیت اور

وَنَلْعَبُ ط قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ

دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم خدا اور اس کی آیتوں اور اُس کے رسُول سے

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ

ہنسی کرتے تھے۔ بہانے مت بناؤ تم ایمان

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ط اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ

لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو

مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے۔ کیوں کہ وہ گناہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ ع

کرتے رہے ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

يَحْذَرُ: وہ ڈرتا ہے۔ نَخُوْضُ: ہم بحث کرتے ہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: مصارفِ زکوٰۃ بیان کیجیے۔

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: منافقین نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کو کِن باتوں سے اذیت پہنچاتے، پھر وہ کس خوف میں مبتلا رہتے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: منافقین اپنے اِس استہزاء پر کیا معذرت پیش کرتے؟

الدرس الثالث (الف)

سورۃ التوبۃ آیات ۶۷ تا ۷۲

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے)

یَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

ہیں۔ کہ بُرے کام کرنے کو کہتے ہیں اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے)

وَیَقْبِضُوْنَ اَیْدِیَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِیَهُمْ ؕ

ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ اُنہوں نے خدا کو بُھلا دیا تو خدا نے بھی اُن کو بُھلا دیا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ

بے شک منافق نافرمان ہیں۔ اللہ نے منافق

الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ

مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ هِیَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ

کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی اُن کے لائق ہے اور خدا نے اُن پر لعنت کر دی ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ
اور اُن کے لیے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے۔ (تم منافق لوگ) اُن لوگوں کی طرح ہو،
كَانُوٓا أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا
جو تم سے پہلے ہو چکے ہو۔ وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد ہیں
وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُم
کہیں زیادہ تھے۔ تو وہ اپنے حِصّے سے بہرہ یاب ہو چکے۔ سو جس طرح تم سے
بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُم
پہلے لوگ اپنے حِصّے سے فائدہ اُٹھا چکے ہیں اِسی طرح تم نے اپنے حِصّے سے فائدہ اُٹھا لیا۔
بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوٓا أُولَٰٓئِكَ
اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اُسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ
حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰٓئِكَ
ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور یہی نقصان
هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن
اُٹھانے والے ہیں۔ کیا اِن کو لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو اُن سے
قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ
پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے۔ اُن کے پاس پیغمبر نشانیاں لے

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

لے کر آئے۔ اور خدا تو ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وُہی اپنے

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

آپ پر ظلم کرتے تھے۔ اور مومن مرد

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ کہ اچھے کام

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ

کام کرنے کو کہتے اور بُری باتوں سے منع کرتے اور

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ

نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا۔ بے شک خدا

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

غالب حکمت والا ہے۔ خدا نے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہہ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ

رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات

عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ

کا (وعدہ کیا ہے) اور خدا کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے۔ یہی بڑی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۷۲ ع

کامیابی ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِیْبُ:

حَسْبُ: کافی، موزوں — اِسْتَمْتَعُوْا: انھوں نے مزے لُوٹے، فائدہ اُٹھایا۔

خَلَاقٌ: حصّہ — اَلْمُؤْتَفِكٰتِ: اُلٹ دی گئی (بستیاں)

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: اِس سبق میں منافقین کے کس طرزِ عمل کی نشاندہی کی گئی ہے اور اللہ نے انھیں کیا وعید سُنائی ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: قرآن نے ان کو خبردار کرنے کے لیے کن قوموں کے انجامِ بد کا تذکرہ کیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: اس سبق میں اہلِ ایمان کے کس طرزِ عمل کا ذکر کیا گیا ہے اور اللہ نے ان کو کیا خوشخبری سناتی ہے؟

الدَّرسُ الثَّالِثُ (ب)

سُورَةُ التَّوبَةِ آیات ۷۳ تا ۸۰

يَاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ

اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑو

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری

الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ

جگہ ہے۔ یہ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے (تو کچھ) نہیں کہا۔ حالانکہ

قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ

انھوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں۔

وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ

اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے اور انھوں نے (مسلمانوں

اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ

میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوائے اس کے کہ خدا نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے

يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ

(اپنی مہربانی سے) اُن کو دولتمند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو ان کے حق میں بہتر ہوگا۔

اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا

اور اگر منہ پھیر لیں تو خدا اُن کو دُنیا اور آخرت میں دُکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور

لَهُمْ فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ

زمین میں اُن کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔ اور اُن میں بعض

مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ

ایسے ہیں جنھوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائیگا

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ

تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔ لیکن جب خدا

اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

نے اُن کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بُخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے)

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ

روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔ تو خدا نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لیے جس

اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ

میں وہ خدا کے رُوبرُو حاضر ہونگے اُنکے دِلوں میں نفاق ڈالدیا اس لیے کہ انھوں نے خدا سے جو وعدہ کیا تھا

وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۷۷﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ

اس کے خلاف کیا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا اُن کے بھیدوں

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے

الْغُيُوبِ ﴿۷۸﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ

والا ہے۔ جو (ذی استطاعت) مسلمان دِل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور (جو بیچارے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِينَ لَا

غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور اس تھوڑی سی کمائی میں سے

يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۭ

بھی خرچ کرتے) ہیں اُن پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں۔

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۹﴾

خدا اُن پر ہنستا ہے۔ اور اُن کے لیے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ إِنْ

تم اُن کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے) اگر اُن کے لیے

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ

ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا اُن کو نہیں

لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ

بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے خدا اور اُس کے رسول سے کفر کیا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ ع

اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

اُغْلُظْ: سختی کر۔ اَخْلَفُوْا: انھوں نے خلاف ورزی کی۔

اَلْمُطَّوِّعِيْنَ: رضا و رغبت والے، خیرات کرنے والے۔

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: اللہ تعالیٰ نے کفار و منافقین کے خلاف جہاد اور ان پر سختی کرنے کا حکم کیوں دیا۔

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: منافقین کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے استغفار پر اللہ نے کیا ارشاد فرمایا؟

الدَّرْسُ الثَّالِثُ (ج)

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ   آیات ۸۱ تا ۸۹

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ

جو لوگ (غزوۂ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر خدا (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ

اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ

رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ خدا کی راہ میں اپنے

اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا

مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں

فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا

مت نکلنا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے۔ کاش یہ

يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ

(اس بات کو) سمجھتے۔ یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ

کے بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہوگا۔ پھر اگر خدا تم کو ان میں سے

اللّٰہُ اِلٰی طَآئِفَۃٍ مِّنْھُمْ فَاسْتَاْذَنُوْکَ لِلْخُرُوْجِ

کسی گروہ کی طرف لے جاتے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں۔

فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ

تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر)

عَدُوًّا ط اِنَّکُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّۃٍ

دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی

رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے

اَحَدٍ مِّنْھُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِہٖ ط

تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اُس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔

اِنَّھُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَمَاتُوْا وَھُمْ

یہ خدا اور اُس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان

فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُھُمْ وَاَوْلَادُھُمْ ط

(ہی مرے)۔ اور اُن کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّعَذِّبَھُمْ بِھَا فِی الدُّنْیَا

سے خدا یہ چاہتا ہے کہ اُن کو دنیا میں عذاب کرے اور (جب) اُن کی جان نکلے

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ

تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں۔ اور جب کوئی

سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

سورت نازل ہوتی ہے کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا

کرو۔ تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو

نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

رہنے ہی دیجئے ان کے ساتھ جو لوگ گھروں میں رہیں گے۔ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ

الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا

لیکن پیغمبر اور جو لوگ اُن کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ

مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں کے لیے بھلائیاں ہیں۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

اور یہی مراد پانے والے ہیں۔ خدا نے اُن کے لیے

جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ
باغات تیار کر رکھے ہیں ۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ان
فِیۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۸۹﴾ ع
میں رہیں گے ۔ یہ بڑی کامیابی ہے ۔

اَلۡکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیۡبُ :

فَلۡیَضۡحَکُوۡا : سو وہ ہنس لیں ۔ وَلۡیَبۡکُوۡا : اور وہ روئیں ۔
اُولُوا الطَّوۡلِ : مقدور والے ، صاحبِ ثروت ذَرۡنَا : ہمیں چھوڑ دے ۔
اَلۡخَوَالِفِ : پیچھے رہنے والے ۔

اَلتَّمَارِیۡنُ :

اَلسُّؤَالُ الۡاَوَّلُ : جہاد سے پیچھے رہ جانے والوں (منافقین) کے بارے میں قرآن کیا کہتا ہے ؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیۡ : جان و مال سے جہاد کرنے والوں کے بارے میں قرآن کیا بشارت دیتا ہے ؟

الدرس الثالث (۱)

سُورَةُ التوبة — آیات ۹۰ تا ۹۹

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ

اور صحرانشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت

لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

دی جائے اور جنہوں نے خدا اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾

سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں اُن کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا

پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد نہ ہوں یعنی) جبکہ خدا اور اُس کے

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ

رسُول کے خیر اندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح

مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا

کا الزام نہیں ہے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ

عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ

ان (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آتے کہ اُن کو سواری دو اور

لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ

تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا

غم سے کہ اُن کے پاس خرچ موجود نہ تھا۔ اُن کی آنکھوں سے آنسو

يُنْفِقُوْنَ ۭ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ

بہہ رہے تھے۔ الزام تو اُن لوگوں پر ہے جو دولتمند ہیں اور (پھر) تم سے

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَاۗءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ

مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ خدا نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ

پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔ جب تم اُن کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عُذر

اِلَیۡھِمۡ ؕ قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکُمۡ قَدۡ

کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے۔ خدا نے

نَبَّاَنَا اللّٰہُ مِنۡ اَخۡبَارِکُمۡ ؕ وَ سَیَرَی اللّٰہُ

ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیتے ہیں۔ اور ابھی خدا اور اس کا رسول

عَمَلَکُمۡ وَ رَسُوۡلُہٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰی عٰلِمِ

تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے۔ پھر تم غائب و حاضر کو جاننے والے

الۡغَیۡبِ وَ الشَّھَادَۃِ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ

(خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾ سَیَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰہِ لَکُمۡ اِذَا

بتائے گا۔ جب تم اُن کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے رُوبرو خدا کی قسمیں

انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَیۡھِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡھُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا

کھائیں گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو۔ سو اُن کی طرف التفات

عَنۡھُمۡ ؕ اِنَّھُمۡ رِجۡسٌ ۫ وَّ مَاۡوٰىھُمۡ جَھَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ

نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں۔ اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں اُن کے بدلے

بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾ یَحۡلِفُوۡنَ لَکُمۡ لِتَرۡضَوۡا

اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن سے

عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى

خوش ہو جاؤ۔ لیکن اگر تم اُن سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں

عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ

سے خوش نہیں ہوتا۔ دیہاتی لوگ (بدّو) سخت کافر

كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ

اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت)

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

خدا نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اُن سے واقف (ہی) نہ ہوں اور خدا جاننے والا (اور)

حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا

حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان

يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ

سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾

اُنہی پر بُری مصیبت (واقع) ہو۔ اور خدا سننے اور جاننے والا ہے۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ خدا پر اور روزِ

الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ

آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو خدا کی قربت اور

وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ

اور پیغمبر کی دُعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہہ اُن کے لیے (موجب)

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قربت ہے۔ خدا اُن کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کریگا۔ بیشک خدا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع

بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

اَلْمُعَذِّرُوْنَ: بہانہ کرنے والے۔ اَلدَّمْعِ: آنسو۔

يَعْتَذِرُوْنَ: وہ بہانے بناتے ہیں۔ اَجْدَرُ: اِس لائق ہیں۔

مَغْرَمًا: تاوان، چٹی۔

اَلدَّوَآئِرَ: زمانے کی گردشیں (و: دَآئِرَةٌ)

قُرُبٰتٍ: تقرب کا ذریعہ صَلَوٰتِ: دُعائیں

اَلتَّمَارِیْنُ :

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: جھوٹی معذرتیں پیش کرنے والوں اور جھوٹی قسمیں کھانے والوں کے بارے میں قرآن اِس سبق میں کیا بیان کرتا ہے ؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: قرآن معذور لیکن مخلص مسلمانوں کی کیا کیفیت بیان کرتا ہے۔

الدرس الرابع (الف)

سُورۃ التوبۃ   آیات ۱۰۰ تا ۱۱۰

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ وَ

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور

الْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ

انصار میں سے بھی۔ اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی۔

رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ

خدا اُن سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں اور اُس نے اُن کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

باغات تیار کیے ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ (اور) ہمیشہ

فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَ

اُن میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور

مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ

تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں۔

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ

اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اَڑے ہوتے ہیں۔

لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ

تم اُنھیں نہیں جانتے۔ ہم انھیں جانتے ہیں۔ ہم اُن کو دوہرا عذاب

مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ج

دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا

اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں۔ اُنھوں نے اچھے

عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ

اور بُرے عملوں کو مِلا جُلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ خدا اُن پر مہربانی سے

يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾

توجہ فرمائے۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

اُن کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم اُن کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ

میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور اُن کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دُعا اُن کیلئے موجب تسکین ہے۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ

اور خدا سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ خدا ہی اپنے

يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ

بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات) لیتا ہے

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا

اور بے شک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اور اُن سے کہدو کہ عمل

فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط

کئے جاؤ خدا اور اُس کا رسُول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔

وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ ج وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ

رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔ اور کچھ اَور لوگ ہیں جن کا کام خدا کے حکم پر موقوف

اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ط وَاللّٰهُ

ہے۔ چاہے اُن کو عذاب دے اور چاہے معاف کردے۔ اور خدا جاننے

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا

والا حکمت والا ہے۔ اور (اُن میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی

ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًاۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ

اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ

خدا اور اُس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں اُن کے لیے گھات کی جگہ بنائیں۔

وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ

اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی ۔ مگر خدا

يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ

گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقوےٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں

اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ

جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو

يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ

پسند کرتے ہیں۔ اور خدا پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے۔ بھلا جس شخص

اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ

نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ

اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرجانیوالی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ

هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

وہ اُس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ اور خدا ظالم لوگوں

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي

کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہے ہمیشہ اُن کے دلوں

بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ

میں (موجب) خلجان رہے گی (اور ان کو متردد رکھے گی) مگر یہ کہ اُن کے دِل پاش پاش ہو

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع

جائیں اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

مَرَدُوْا: وہ اَڑے ہوتے ہیں — سَكَنٌ: باعثِ تسکین

مُرْجَوْنَ: ڈھیل دیے گئے — اِرْصَادًا: گھات لگاتے ہوئے۔

اُسِّسَ: جس کی بنیاد رکھی گئی۔

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: سبقت لے جانے والے مہاجرینؓ اور انصارؓ کو اللہ تعالیٰ نے کیا بشارت دی؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والوں اور توبہ کرنیوالوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کیا فرماتا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: اِس سبق میں مسجد ضرار کے متعلق کیا کچھ بیان کیا گیا ہے؟

اَلدَّرسُ الرَّابِعُ (ب)

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ: آیات ١١١ تا ١١٨

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ

خدا نے مومنوں سے اُن کی جانیں اور اُن کے مال خرید لیے ہیں (اور اس کے)

وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ

عوض میں اُن کے لیے بہشت (تیار کی) ہے یہ لوگ خدا کی راہ میں

سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَیْهِ

لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات

حَقًّا فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ

اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔ جس کا پورا کرنا

اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِكُمُ

اُسے ضرور ہے اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنیوالا کون ہے تو جو سودا تم نے اُس سے

الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿١١١﴾

کیا ہے اُس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے حمد کرنے والے روزہ رکھنے والے

الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کاموں کا امر کرنیوالے اور بُری باتوں سے

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ
منع کرنے والے خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)

اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ
اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سُنا دو۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ
کہ جب اُن پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو

لَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ
اُن کے لیے بخشش مانگیں گو وہ اُن کے

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ
قرابت دار ہی ہوں۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا

لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ
تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اُس سے کر چکے تھے۔ لیکن جب ان کو

لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ

معلوم ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو اُس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم

حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ

بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔ اور خدا ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جب تک اُن کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بے شک خدا

بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ہر چیز سے واقف ہے۔ خدا ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے۔ اور خدا کے سوا تمہارا کوئی

اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى

دوست اور مددگار نہیں ہے۔ بے شک خدا نے پیغمبر پر

النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ اُن میں سے

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ

بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل گھڑی میں پیغمبر کے

فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ

ساتھ رہے۔ پھر خدا نے اُن پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ اُن پر نہایت شفقت کرنے

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ط حَتّٰٓى

والا (اور) مہربان ہے۔ اور اِن تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔

اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے اُن پر تنگ ہو گئی اور اُن کی جانیں بھی اُن

عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ

پر دو بھر ہو گئیں اور انھوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی

اِلَّآ اِلَيْهِ ط ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ

پناہ نہیں۔ پھر خدا نے اُن پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بے شک خدا توبہ

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع

قبول کرنے والا مہربان ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

اَوْفٰى: زیادہ پورا کرنے والا۔

اَلسَّآئِحُوْنَ: روزہ رکھنے والے۔

مَوْعِدَةٍ: وعدہ

تَبَرَّاَ: وہ بیزار ہوا۔

اَوَّاہٌ: نرم دل　　　سَاعَةِ الْعُسْرَةِ: مشکل کی گھڑی

یَزِیْغُ: وہ پھر جاتا ہے یا کج ہو جاتا ہے۔

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: اِس سبق میں اللہ تعالےٰ نے اہل ایمان کے کیا اوصاف بتلائے ہیں اور ان کا کیا انعام بیان فرمایا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: مشرکین کے لیے دُعائے مغفرت کے بارے میں قرآن کیا حکم دیتا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: جہاد سے پیچھے رہ جانے والے تین مخلص مسلمانوں کے بارے میں قرآن میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

الدَّرسُ الرّابِعُ (ج)

سُورَۃُ التَّوبَۃِ: آیات ۱۱۹ تا ۱۲۲

يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ

اے اہلِ ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ

الصّٰدِقِينَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ

رہو اہلِ مدینہ کو اور جو اُن کے اس پاس دیہاتی رہتے ہیں

حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوا عَنْ

اُن کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبرِ خدا سے پیچھے

رَّسُولِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ

رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا

یہ اس لیے کہ انھیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک

مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا

کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصّہ آئے

يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا

یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر اُن کے لیے

كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ خدا نیکوکاروں کا

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً

اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے

صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا

ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ اُن کے لئے

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا

(اعمالِ صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اُن کے اعمال کا بہت اچھا

يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا

بدلا دے۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب

كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ

نکل آئیں۔ تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل

لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا

جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے اور جب اپنی قوم کی طرف

رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع

واپس آتے تو اُن کو ڈر سُناتے تاکہ وہ حذر کرتے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا: کہ وہ پیچھے رہ جائیں۔ ظَمَأٌ: پیاس

نَصَبٌ: محنت، مشقت مَخْمَصَةٌ: بھوک

لَا يَطَئُوْنَ: وہ قدم نہیں رکھتے مَوْطِئًا: کوئی قدم

نَفَرَ: وہ نکلا۔

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: اہلِ مدینہ کو اِس سبق میں کِس بات کی تعلیم دی گئی ہے اور انھیں کیا خوشخبری سُنائی گئی ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجیے:۔

(الف) اِتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ط

(ب) فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ۔

اَلدَّرسُ الرَّابِعُ (د)

سُورَۃُ التَّوبَۃِ آیات ۱۲۳ تا ۱۲۹

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَلُوْنَکُمْ مِّنَ

اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور

الْکُفَّارِ وَلْیَجِدُوْا فِیْکُمْ غِلْظَۃً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

چاہیئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوتِ جنگ) معلوم کریں۔ اور جان رکھو کہ خدا

اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَۃٌ

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سُورت نازل ہوتی ہے تو بعض

فَمِنْھُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ اَیُّکُمْ زَادَتْہُ ھٰذِہٖٓ اِیْمَانًا ج

منافق (استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سُورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے؟

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّھُمْ

سو جو ایمان والے ہیں اُن کا تو ایمان زیادہ کیا اور وُہ خوش

یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ

ہوتے ہیں اور جن کے دِلوں میں مرض ہے

مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا

اُن کے حق میں خبث پر خبث زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِىْ

کے کافر کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو

كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا

بار بلا میں پھنسا دیتے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ

هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ

نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور جب کوئی سُورت نازل ہوتی ہے تو ایک

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

دُوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر

ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

جاتے ہیں۔ خدا نے اُن کے دِلوں کو پھیر رکھا ہے۔ کیونکہ یہ ایسے لوگ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں تمہاری

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

تکلیف اُنکو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں

رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ

پر نہایت شفقت کرنیوالے (اور) مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہدو کہ

اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ

خدا مجھے کفایت کرتا ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی پر میرا بھروسا ہے اور وُہی

رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

عرش عظیم کا مالک ہے۔

اَلۡکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیۡبُ:

یَلُوۡنَ: وہ قریب ہیں۔ غِلۡظَۃً: سختی۔
مَا عَنِتُّمۡ: جو تمہیں تکلیف پہنچی۔

اَلتَّمَارِیۡنُ:

اَلسُّؤَالُ الۡاَوَّلُ: کسی بھی قرآنی سُورت کے نازل ہونے پر اہلِ ایمان اور منافقین کی کیفیات کو قرآن مجید نے کس طرح بیان کیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیۡ: اِس سبق میں رسولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کی کیا شان بیان کی گئی ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجیے۔

(الف) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ۔

(ب) قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ۔

(ج) عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

اَلدَّرسُ الخامِسُ (الف)

سُوْرَةُ اِبْرَاهِیْمَ: آیات ۱ تا ۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الرا۔ (یہ) ایک (پرنور) کتاب (ہے) اِس کو ہم نے تم پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو

الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۵ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطِ

اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ۔ (یعنی) اُن کے پروردگار کے حکم سے غالب اور

الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۱ اللّٰہِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

قابلِ تعریف (خدا) کے رستے کی طرف۔ وہ خدا کہ جو کچھ آسمانوں اور

وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَوَیْلٌ لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ

زمین میں ہے۔ سب اسی کا ہے۔ اور کافروں کے لیے عذاب سخت

شَدِیْدِ ۲ الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا

(کی وجہ) سے خرابی ہے۔ جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکتے اور اس میں

يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ③

کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا۔ تاکہ انہیں (احکام

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ

خدا) کھول کھول کر بتا دے۔ پھر خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④ وَلَقَدْ

ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ

موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۵ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ

روشنی میں لے جاؤ۔ اور اُن کو خدا کے دن یاد دلاؤ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤ وَ

اس میں ان لوگوں کے لیے جو صابر وشاکر ہیں (قدرت خدا کی) نشانیاں ہیں اور

اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہِ اذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ

جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں اُن

عَلَیْکُمْ اِذْ اَنْجٰکُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَکُمْ

کو یاد کرو۔ جب کہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی وہ لوگ تمہیں بُرے

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَیُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ

عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات یعنی تمہاری

نِسَآءَکُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ

لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت)

عَظِیْمٌ ۶ ع

آزمائش تھی۔

اَلْکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیْبُ:

یَسْتَحْیُوْنَ: وہ پسند کرتے ہیں۔

عِوَجًا: کجی، ٹیڑھا پن۔

اَیّٰمِ اللّٰہِ: اللہ کے دن (واقعات) تاریخ (کے سبق آموز واقعات)

اَلتَّمَارِیْنُ :

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ نے کتاب کس مقصد کے لیے نازل فرمائی ؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ : انبیاء کرام اپنی اپنی قوم سے کس زبان میں بات کرتے تھے اور اس کی کیا حکمت تھی ؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ : سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کا کیا مقصد بیان کیا گیا ہے اور انھوں نے اپنی قوم سے کیا ارشاد فرمایا ؟

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ (ب)

سُوْرَۃُ اِبْرَاھِیْمَ آیات ۷ تا ۱۲

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّکُمْ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کروگے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور

وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ۞۷ وَقَالَ

اگر ناشکری کروگے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے۔ اور موسیٰ نے

مُوْسٰۤی اِنْ تَکْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ

(صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب

جَمِیْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۞۸ اَلَمْ یَاْتِکُمْ

ناشکری کرو۔ تو خدا بھی بے نیاز (اور) قابلِ تعریف ہے۔ بھلا تم کو اُن لوگوں

نَبَؤُا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ

(کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور

ثَمُوْدَ ۵ۛ وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِھِمْ ۛؕ لَا یَعْلَمُھُمْ

ثمود کی قوم۔ اور جو ان کے بعد تھے۔ جن کا علم خدا کے سوا

إِلَّا اللّٰهُ ۭ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا

کسی کو نہیں۔ (جب) اُن کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آتے تو انھوں نے

اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

اپنے ہاتھ اُن کے مونہوں پر رکھ دیتے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت

بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨

کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بُلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

اُن کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) خدا (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

کا پیدا کرنے والا ہے وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے

وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

کیلئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے تم تو ہمارے جیسے ہی

بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ

آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پُوجتے رہے ہیں اُن کے

يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑩ قَالَتْ

(پُوجنے) سے ہم کو بند کردو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ)۔ پیغمبروں نے

لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ

اُن سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں۔ لیکن خدا اپنے بندوں میں سے جس پر

اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا

چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے اور ہمارے اختیار

كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

کی بات نہیں کہ ہم خدا کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ

اور خدا ہی پر مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہیئے۔ اور ہم کیونکر خدا پر

اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ

بھروسا نہ رکھیں حالانکہ اُس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ

اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اُس پر صبر کریں گے۔ اور اہلِ توکل کو

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع

خدا ہی پر بھروسا رکھنا چاہیئے۔

اَلْکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیْبُ:

تَاَذَّنَ: آگاہ کیا۔
مَا آذَیْتُمُوْنَا: جو تکلیفیں تم نے ہمیں دیں۔

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم لکھیے۔

(الف) لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ۔
(ب) فَرَدُّوْٓا اَیْدِیَھُمْ فِیْٓ اَفْوَاھِھِمْ۔
(ج) اَفِی اللّٰہِ شَکٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
(د) وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

الدرس الخامس (ج)

سورۃ ابراھیم   آیات ۱۳ تا ۲۱

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

اور جو کافر تھے انھوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر

مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى

نکال دیں گے   یا   ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے

اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ⑬ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ

اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور اُن کے بعد تم کو

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ

اِس زمین میں آباد کر دیں گے۔   یہ اس شخص کے لیے ہے جو (قیامت کے روز)

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ⑭ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ

میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے اور پیغمبروں نے (خدا سے اپنی) فتح

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ⑮ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ

چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔ اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اُسے پیپ کا پانی

مَآءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهٗ

پلایا جائے گا۔ وہ اُس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اُتار سکے گا۔

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ

اور ہر طرف سے اُسے موت آرہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں

بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

آئے گا۔ اور اُس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا۔

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ

جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اُن کے اعمال کی مثال راکھ

اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا

کی سی ہے کہ آندھی کے دن اُس پر زور کی ہوا چلے (اور) اُسے اُڑا لے جائے (اسی

يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ

طرح) جو کام وہ کرتے رہے اُن پر اُن کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی تو

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

پرلے سرے کی گمراہی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے۔

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے۔ اور یہ خدا کو کچھ بھی مشکل

بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا

نہیں۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ خدا کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

متبع اپنے رؤسائے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ

کیا تم خدا کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو۔ وہ

شَيْءٍ ط قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ط

کہیں گے۔ اگر خدا ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ

اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے

مَّحِيصٍ ﴿٢١﴾ ع

لیے نہیں ہے۔

اَلْکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیْبُ:

لَتَعُوْدُنَّ: تمہیں ضرور لوٹنا پڑے گا۔ لَنُسْکِنَنَّ: ہم ضرور آباد کریں گے۔
اِسْتَفْتَحُوْا: انھوں نے فتح مانگی، انھوں نے فیصلہ چاہا۔
خَابَ: وہ نامراد ہوا۔ عَنِیْدٍ: ضدی (حق کا) دشمن
صَدِیْدٍ: پیپ، کچ لہو یَتَجَرَّعُ: گھونٹ گھونٹ پیتا ہے یا پیئے گا۔
لَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ: نہ وہ اُسے گلے سے اُتار سکے گا۔
رَمَادٍ: راکھ یَوْمٍ عَاصِفٍ: طوفانی دن۔
مُغْنُوْنَ عَنَّا: ہم سے ٹالنے والے۔ جَزِعْنَا: ہم نے جزع فزع کی۔ آہ وزاری کی۔
اِسْتَکْبَرُوْا: بڑے بنے ہوتے تھے۔

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: کافروں نے اپنے رسُولوں کو کیا دھمکی دی؟
اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: اللہ رب العزت نے اُن کی دھمکی کا کیا جواب دیا؟
اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: دشمنانِ حق کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟
اَلسُّؤَالُ الرَّابِعُ: اللہ تعالیٰ نے کفار کے اعمال کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

الدرس الخامس (۵)

سورۃ ابراہیم: آیات ۲۲ تا ۲۷

وَقَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰہَ

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا (وہ

وَعَدَکُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّکُمْ فَاَخْلَفْتُکُمْ ط

تو سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔

وَمَا کَانَ لِیَ عَلَیْکُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُکُمْ

اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف)

فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط مَآ اَنَا

بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ

بِمُصْرِخِکُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ط اِنِّیْ کَفَرْتُ

ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے

بِمَآ اَشْرَکْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ط اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَھُمْ

انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں اُن کے لیے درد دینے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

والا عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا

ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ وہاں ان کی صاحب سلامت

سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً

سلام ہوگا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے

طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا

(وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے ہو) اور شاخیں

فِي السَّمَآءِ ۙ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ

آسمان میں۔ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو۔

رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور خدا لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

پکڑیں۔ اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے

خَبِیۡثَةِ ۣاجۡتُثَّتۡ مِنۡ فَوۡقِ الۡاَرۡضِ مَا لَهَا مِنۡ

(نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اُوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جاتے۔اس کو ذرا بھی

قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡقَوۡلِ

قرار (وثبات) نہیں۔ خدا مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں

الثَّابِتِ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَفِی الۡاٰخِرَةِ ۚ

بھی مضبُوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا)

وَیُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیۡنَ ۙ قف وَیَفۡعَلُ اللّٰهُ

اور خدا بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور خدا جو چاہتا ہے

مَا یَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع

کرتا ہے۔

اَلۡکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیۡبُ:

فَلَا تَلُوۡمُوۡنِیۡ: تو تم مجھے ملامت نہ کرو۔

مُصۡرِخٌ: فریاد رس۔

اجۡتُثَّتۡ: اکھاڑ پھینکا گیا (پھینکی گئی)

یُثَبِّتُ: ثبات (مضبوطی) عطا کرتا ہے۔

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: شیطان کا جہنمیوں سے خطاب بیان کریں۔
اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کی مثال کی وضاحت کریں۔

الدرس السادس (الف)

سُورۃ اِبراھیمؑ آیات ۲۸ تا ۳۴

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ کُفْرًا

کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے خدا کے احسان کو ناشکری سے

وَّاَحَلُّوْا قَوْمَھُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَھَنَّمَ ج یَصْلَوْنَھَا ط

بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اُتارا۔ (وہ گھر) دوزخ ہے (سب ناشکرے)

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰہِ اَنْدَادًا لِّیُضِلُّوْا

اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ اور ان لوگوں نے خدا کے شریک مقرر کیے

عَنْ سَبِیْلِہٖ ط قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِیْرَکُمْ اِلَی

کہ (لوگوں کو) اُس کے رستے سے گمراہ کریں کہدو کہ (چند روز) فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف

النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا

لوٹ کر جانا ہے۔ (اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہدو کہ نماز پڑھا کریں۔ اور اُس دن

الصَّلٰوۃَ وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً

کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو گا اور نہ دوستی

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

(کام آئے گی) ہمارے دیتے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

مینہ برسایا پھر اُس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي

پیدا کیے۔ اور کشتیوں اور جہازوں کو تمہارے زیرِ فرمان کیا تاکہ

الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ

دریا (اور سمندر) میں اُس کے حکم سے چلیں۔ اور نہروں کو بھی تمہارے زیرِ فرمان کیا۔ اور سورج

لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ

اور چاند کو تمہارے لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ

کو بھی تمہاری خاطر مسخر کیا۔ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ

اور اگر خدا کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو۔ (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع

انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

دَارَ الْبَوَارِ: تباہی کا گھر

يَصْلَوْنَ: وہ داخل ہوں گے، وہ جھلسے جائیں گے۔

تَمَتَّعُوْا: عیش کر لو۔

خِلٰلٌ: دوستی

دَآئِبَيْنِ: دونوں لگاتار آگے پیچھے چلنے والے۔

اَلتَّمْرِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ: کفرانِ نعمت کرنے والوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

الدرس السادس (ب)

سُورَۃ اِبراھِیم: آیات ۳۵ تا ۴۱

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ

اور جب ابراہیم نے دُعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے

اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾

اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچاتے رکھ۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ

اے پروردگار انھوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا

تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ

کہا مانا وہ میرا ہے۔ اور جس نے میری نافرمانی کی تو تُو بخشنے والا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ

مہربان ہے۔ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں

ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ

جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (و ادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے

الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ

اے پروردگار (تاکہ) یہ نماز پڑھیں۔ تو لوگوں کے

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ

دِلوں کو ایسا کردے کہ اُن کی طرف جھکے رہیں اور ان کو

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ

میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں۔ اے پروردگار جو بات

تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى

ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تُو سب جانتا ہے۔ اور خدا سے کوئی چیز

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ

خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

اسماعیل اور اسحٰق بخشے۔ بے شک میرا پروردگار دُعا سُننے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ

اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْلِي وَلِوَالِدَيَّ

(یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع

مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجو۔

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا تفصیل سے بیان کریں۔

اَلسُّؤَالُ الثَّانِي: "رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ...... يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔" مکمل دعا کو ترجمے کے ساتھ لکھیے۔

الدرس السادس (ج)

سورۃ ابراھیم — آیات ۴۲ تا ۵۲

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۵

اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں خدا اُن سے بے خبر ہے

اِنَّمَا یُؤَخِّرُھُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْہِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾

وہ اُن کو اُس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائینگی

مُھْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِھِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْھِمْ

(اور لوگ) سر اُٹھاتے ہوئے (میدانِ قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے انکی نگاہیں اُنکی

طَرْفُھُمْ ج وَاَفْئِدَتُھُمْ ھَوَآءٌ ط ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ

طرف لوٹ نہ سکیں گی اور اُن کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہونگے اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ

یَوْمَ یَاْتِیْھِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

کر دو جب اُن پر عذاب آجائے گا۔ تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار

رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ لا نُّجِبْ دَعْوَتَکَ

ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر تاکہ ہم تیری دعوت (توحید) قبول کریں

وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ

اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں

مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ

نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں

فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَیَّنَ

ہو گا۔ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا

لَكُمْ كَیْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا اور تمہارے سمجھانے کیلئے مثالیں بھی بیان

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ

کر دی تھیں۔ اور انھوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں اور انکی (سب) تدبیریں خدا کے ہاں (لکھی

وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

ہوئی) ہیں۔ گو وہ تدبیریں ایسی (غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ خدا نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؕ﴿۴۷﴾ یَوْمَ تُبَدَّلُ

بے شک خدا زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن یہ زمین

الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ

دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ

خدائے یگانہ وزبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔ اور اُس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے

مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ

کہ زنجیروں میں جکڑے ہوتے ہیں۔ اُن کے کرتے گندھک کے ہوں گے۔

قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰی وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِیَجْزِیَ

اور اُن کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی۔ یہ اس لیے کہ خدا

اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ

ہر شخص کو اُس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بے شک خدا جلد حساب لینے

الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِیُنْذَرُوْا بِهٖ

والا ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا پیغام) ہے تاکہ اُن کو اس سے

وَلِیَعْلَمُوْا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِیَذَّكَّرَ

ڈرایا جائے۔ اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہلِ عقل

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

نصیحت پکڑیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيبُ:

تَشْخَصُ: پتھرا جاتے گی۔ مُهْطِعِينَ: دوڑتے ہوتے

مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ: اپنے سر اُٹھاتے ہوتے۔

اَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ: ان کے دل اڑے ہوں گے۔

مُقَرَّنِينَ: جکڑے ہوتے اَلْاَصْفَادِ: زنجیریں۔

قَطِرَانٍ: تارکول۔ گندھک۔

اَلتَّمَارِينُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: ان آیات میں ظلم کرنے والوں کی کیا حالت بیان کی گئی ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِي: مجرم کس قسم کے عذاب سے دوچار ہوں گے۔

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کریں۔

(الف) مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ۔

(ب) لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ۔

(ج) وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ۔

(د) فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ۔

(ہ) يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ۔

(و) وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْاَصْفَادِ۔

(ز) هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ۔

(ح) وَلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ۔

اَلدَّرسُ السَّابِعُ (الف)

سُوۡرَةُ النَّحلِ: اٰیات ۱ تا ۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤی اَمۡرُ اللّٰہِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡہُ ؕ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی

خدا کا حکم (یعنی عذاب گویا) آہی پہنچا تو (کافرو) اس کیلئے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (خدا کا)

عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ① یُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ

شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے وہی فرشتوں کو پیغام دیکر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے

اَمۡرِہٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا

پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتادو کہ میرے سوا

اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی

وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ③

برحکمت پیدا کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ

اُس نے انسان کو نطفے سے بنایا۔ مگر وہ اُس (خالق) کے بارے میں علانیہ

مُّبِيۡنٌ ۝۴ وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَـكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ

جھگڑنے لگا۔ اور چار پایوں کو بھی اُسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لیے جڑاول اور بہت

وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۝۵ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ

سے فائدے ہیں اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو اور جب شام کو انھیں (جنگل سے)

حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ۝۶ وَتَحۡمِلُ

لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لیجاتے ہو تو اُن سے تمہاری عزت وشان ہے (اور دُور دراز)

اَثۡقَالَـكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ

شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اُٹھا کر لے جاتے

الۡاَنۡفُسِ‌ ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝۷ وَّالۡخَيۡلَ

ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا مہربان ہے۔ اور اُسی نے

وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً ‌ؕ وَيَخۡلُقُ

گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لیے) رونق و زینت بھی ہیں اور

مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝۸ وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ

وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کا تمہیں علم نہیں اور سیدھا رستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے

وَمِنۡهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰىكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿٩﴾ ع

ہیں (وہ اُس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔

اَلۡكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيۡبُ:

لَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ : تم اُس کے بارے میں جلدی نہ کرو۔

خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ : کھلا جھگڑالو۔

دِفۡءٌ : جاڑے کا سامان۔

تُرِيۡحُوۡنَ : شام کو واپس لاتے ہو۔

تَسۡرَحُوۡنَ : صبح کے وقت لے جاتے ہو۔

بٰلِغِيۡهِ : وہاں پہنچنے والے۔

اَلۡبِغَالَ : خچر

قَصۡدُ السَّبِيۡلِ : سیدھا راستہ دکھانا۔

جَآئِرٌ : ٹیڑھا۔

اَلتَّمَارِيۡنُ:

اَلسُّؤَالُ الۡاَوَّلُ : اِس سبق میں اللہ تعالیٰ نے اپنے تخلیقی کارنامے کے طور پر کیا کیا بیان فرمایا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِي: اللہ تعالیٰ نے یہاں کن جانوروں کا ذکر فرمایا ہے اور انسان کے لیے ان میں کس قدر فائدے ہیں؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مندرجہ ذیل عبارات کی توضیح کیجئے۔

(الف) اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ۔

(ب) سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔

(ج) وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ۔

الدرس السابع (ب)

سورۃ النحل   آیات ۱۰ تا ۲۱

هُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت

شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ⑩ يُنْۢبِتُ

بھی (شاداب ہوتے ہیں)، جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو۔ اسی پانی سے وہ تمہارے

لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ

لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور بے شمار درخت اُگاتا ہے۔ اور

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لیے اس میں (قدرت خدا کی بڑی)

يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑪ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَ

نشانی ہے۔ اور اُسی نے تمہارے لیے رات اور دن اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ

سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اُسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوتے ہیں

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَمَا

سمجھنے والوں کے لیے اس میں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور جو طرح

ذَرَاَ لَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُہٗ ؕ اِنَّ فِیۡ

طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت

ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّذَّکَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَھُوَ الَّذِیۡ

پکڑنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے اور وُہی تو ہے جس نے دریا کو

سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡکُلُوۡا مِنۡہُ لَحۡمًا طَرِیًّا وَّ

تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور

تَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡہُ حِلۡیَۃً تَلۡبَسُوۡنَہَا ۚ وَتَرَی

(موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو

الۡفُلۡکَ مَوَاخِرَ فِیۡہِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ

کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ

وَلَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَاَلۡقٰی فِی الۡاَرۡضِ

تم خدا کے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو۔ اور اُسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ

رَوَاسِیَ اَنۡ تَمِیۡدَ بِکُمۡ وَاَنۡہٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّکُمۡ

دیے تاکہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

(آسانی سے) جاسکو اور (راستوں میں) نشانات بنا دیے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بے شک خدا بخشنے والا

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا

مہربان ہے۔ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے

تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

خدا واقف ہے اور جن لوگوں کو یہ خدا کے سوا پکارتے ہیں

اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْوَاتٌ

وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں۔ (وہ) لاشیں ہیں

غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾

بے جان۔ ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيبُ :

تُسِيمُوْنَ : تم چوپایوں کو چراتے ہو
لَحْمًا طَرِيًّا : تر و تازہ گوشت
حِلْيَةً : سامانِ زینت
مَوَاخِرَ : چیرنے والی
اَنْ تَمِيْدَ : کہ وہ ڈھلک نہ جائے۔
اَيَّانَ : کب

اَلتَّمَارِيْنُ :

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ : اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے کِن کِن چیزوں کو مسخر فرمایا ہے اور یہ تسخیری کارنامہ کس بات کی دلیل ہے ؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ : مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجیے۔

(الف) اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ط

(ب) وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط

(ج) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ط

الدَّرسُ السَّابِعُ (ج)

سُوْرَۃُ النَّحلِ آیات ۲۲ تا ۲۵

اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج فَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

تمہارا معبود تو اکیلا خدا ہے۔ تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَۃِ قُلُوْبُھُمْ مُّنْکِرَۃٌ وَّھُمْ مُّسْتَکْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾

اُن کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ط

یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں خدا ضرور اُس کو جانتا ہے۔

اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ

وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان (کافروں) سے

مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّکُمْ لا قَالُوْٓا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۴﴾ لا

کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اُتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں

لِیَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَھُمْ کَامِلَۃً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ لا وَمِنْ

ہیں۔ (اے پیغمبر انکو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اُٹھائینگے اور جن کو

اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ
یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں اُن کے بوجھ بھی (اُٹھائیں گے) سُن رکھو کہ جو بوجھ یہ اُٹھا رہے ہیں

مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع
بُرے ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

مُنْكِرَةٌ: انکار کرنے والی۔
لَاجَرَمَ: بلاشبہ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ: پہلوں کی کہانیاں۔
اَوْزَارِ: بوجھ۔

اَلتَّمْرِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجیے۔
(الف) اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔
(ب) قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ۔
(ج) لَاجَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ۔
(د) اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ۔

اَلدَّرسُ السَّابِعُ (د)

سُورَۃُ النَّحلِ: آیات ۲۶ تا ۳۴

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ

ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو خدا (کا حکم) اُن کی عمارت کے ستونوں پر

مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ

آپہنچا اور چھت اُن پر اُن کے اُوپر سے گر پڑی اور ایسی طرف سے

فَوْقِهِمْ وَأَتٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

ان پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے اُن کو خیال

يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ

بھی نہ تھا۔ پھر وہ اُن کو قیامت کے دن بھی ذلیل کریگا اور کہے گا

أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ط

کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ

جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رُسوائی

وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ

اور برائی ہے۔ (اُن کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے اُن کی

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا

رُوحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنیوالے (ہوتے ہیں) تو مطیع ومنقاد

كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

کیا کرتے تھے۔ خدا اُسے خوب جانتا ہے۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبّر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا

اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں

خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

کہ بہترین (کلام) جو لوگ نیکوکار ہیں اُن کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے

حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ

اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر

الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۰ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ

بہت خوب ہے ۔ (وہ) بہشت جاودانی (ہیں)، جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ

نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے اُن کے لیے میسر ہو گا ۔

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱ الَّذِيْنَ

خدا پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلا دیتا ہے ۔ (اُن کی کیفیت یہ ہے کہ) جب

تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ

فرشتے اُن کی جانیں نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم

عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲

کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے اُن کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ

کیا یہ (کافر) اِس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے اُن کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے

يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ

پروردگار کا حکم (عذاب) آپہنچے ۔ اسی طرح اُن لوگوں نے کیا تھا جو اُن سے پہلے

قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تھے ۔ اور خدا نے اُن پر ظلم نہیں کیا ۔ بلکہ وہ خود اپنے آپ پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ

ظلم کرتے تھے۔ تو اُن کو اُن کے اعمال کے بُرے بَدلے مِلے اور جس چیز کے ساتھ

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع

وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اُس نے اُن کو (ہر طرف سے) گھیر لیا۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

اَلْقَوَاعِدِ: بنیادیں   كُنْتُمْ تُشَاقُّوْنَ: تم جھگڑتے تھے۔

حَاقَ: گھیر لیا۔

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: مکر و فریب کرنے والے کے لیے قرآن کریم کیا سزا بیان کرتا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: اہل تقوٰی کے لیے اللہ نے کیا اجر و ثواب بیان فرماتے ہیں؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مندرجہ ذیل عبارات کا مطلب بیان کیجیے۔

(الف) لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ۔

(ب) وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ۔

(ج) وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ۔

الدَّرسُ الثَّامِنُ (الف)

سُوْرَةُ النَّحلِ آیات ۳۵ تا ۴۰

وَقَالَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا
اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم ہی اُس کے سوا کسی چیز

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا
کو پُوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پُوجتے) اور نہ اُس کے

حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ
(فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔ (اے پیغمبر) اسی طرح ان

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا
سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے (خدا کے احکام کو) کھول کر

الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ
پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا۔

رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ
کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور بُتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ

تو اُن میں بعض ایسے ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر

عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین پر چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ

انجام کیسا ہوا۔ اگر تم ان (کفار) کی ہدایت

عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ يُّضِلُّ وَ

کے لیے للچاؤ تو جس کو خدا گمراہ کر دیتا ہے اُس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا

مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔ اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے

اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا

ہیں۔ کہ جو مر جاتا ہے خدا اُسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اُٹھائے گا۔ ہرگز نہیں

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۙ

یہ (خدا کا) وعدہ سچا ہے اور اُس کا پورا کرنا اُسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ اُن پر ظاہر کر دے اور اس لیے کہ کافر

كَفَرُوْآ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ

جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں

اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ ع

تو ہماری بات یہی ہے کہ اُس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ: سخت ترین قسمیں حَقَّتْ: ثابت ہوئی۔

اَلتَّمْرِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ: مندرجہ ذیل عبارات کی توضیح کیجئے۔

(الف) اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ۔

(ب) فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ۔

(ج) اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

(د) فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ۔

اَلدَّرسُ الثَّامِنُ (ب)

سُورَةُ النَّحلِ — اٰیات ۴۱ تا ۵۰

وَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا فِی اللّٰہِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد خدا کے لیے وطن چھوڑا ہم اُن کو

لَنُبَوِّئَنَّھُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ط وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

دُنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا اَجر تو بہت

اَکْبَرُ م لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ (۴۱) الَّذِیْنَ صَبَرُوْا

بڑا ہے۔ کاش وہ (اُسے) جانتے۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں

وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ (۴۲) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ

اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر

قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَیْھِمْ فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ

بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں

الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (۴۳) بِالْبَیِّنٰتِ

جانتے تو اہلِ کتاب سے پوچھ لو۔ (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں

وَالزُّبُرِ ط وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ

دے کر (بھیجا تھا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل

مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ

ہوتے ہیں وہ اُن پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں۔ کیا جو لوگ بُری

الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ

بُری چالیں چلتے ہیں اِس بات سے بے خوف ہیں کہ خدا اُن کو زمین میں دھنسا

الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

دے یا (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آجائے جہاں سے اُن کو خبر

يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا

ہی نہ ہو یا اُن کو چلتے پھرتے پکڑ لے وہ (خدا کو)

هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ط فَاِنَّ

عاجز نہیں کر سکتے۔ یا جب اُن کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو اُن کو پکڑ لے۔

رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ

بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنیوالا (اور) مہربان ہے۔ کیا اُن لوگوں نے خدا کی مخلوقات

اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ

میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے

الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ

ہیں (یعنی) خدا کے آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں۔ اور تمام جاندار

يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب خدا کے آگے سجدہ

وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ

کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔ اور اپنے پروردگار سے جو اُن

رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ السجدۃ ۱۰

کے اُوپر ہے ڈرتے ہیں۔ اور جو اُن کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ :

لَنُبَوِّئَنَّ : ہم انھیں ضرور ٹھکانا دیں گے۔ — اَلزُّبُرِ : کتابیں

اَنْ يَّخْسِفَ : کہ وُہ انھیں دھنسا دے — فِيْ تَقَلُّبِ : چلتے پھرتے

تَخَوُّفٍ : خوف کی حالت میں — يَتَفَيَّؤُا : ڈھلتا ہے۔

دٰخِرُوْنَ : عاجزی کرنے والے

اَلتَّمَارِيْنُ :

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ : اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کے لیے کیا صلہ اور اجر

بیان ہوا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِي: بُرائی کے منصوبے بنانے والوں کے لیے قرآن نے کیا وعید سُنائی ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مندرجہ ذیل عبارات کی تشریح کیجئے۔

(الف) فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔

(ب) وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ۔

(ج) يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۔

اَلدَّرسُ الثَّامِنُ (ج)

سُورَةُ النَّحلِ   اٰیات ۵۱ تا ۶۰

وَقَالَ اللّٰہُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰـہَیۡنِ اثۡنَیۡنِ ۚ اِنَّمَا

اور خدا نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ۔ معبود وہی

ہُوَ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِیَّایَ فَارۡہَبُوۡنِ ﴿۵۱﴾ وَلَہٗ

ایک ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور جو کچھ

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَہُ الدِّیۡنُ

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور اسی کی عبادت

وَاصِبًا ؕ اَفَغَیۡرَ اللّٰہِ تَتَّقُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِکُمۡ مِّنۡ

لازم ہے۔ تو تم خدا کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو۔ اور جو نعمتیں تم کو میسّر ہیں

نِّعۡمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ ثُمَّ اِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فَاِلَیۡہِ

سب خدا کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے آگے

تَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ۚ ثُمَّ اِذَا کَشَفَ الضُّرَّ عَنۡکُمۡ اِذَا

چلاّتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دُور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے خدا کیساتھ

فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوا

شریک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے ان کو عطا فرمائی

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

ہیں اُنکی ناشکری کریں تو (مشرکو) دنیا میں فائدے اُٹھالو عنقریب تم کو (اسکا انجام) معلوم ہوجائیگا

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ

اور ہمارے دیتے ہوتے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصّہ مقرر کرتے ہیں جنکو جانتے ہی نہیں (کافرو) خدا

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُونَ

کی قسم کہ جو تم افترا کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی۔ اور یہ لوگ خدا کے لیے تو بیٹیاں

لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾ وَ

تجویز کرتے ہیں (اور) وہ اُن سے پاک ہے اور اپنے لیے (بیٹے) جو مرغوب (و دلپسند) ہیں۔ حالانکہ

إِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ

جب اُن میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب)

مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾ ج يَتَوٰرٰى مِنَ

کالا پڑجاتا ہے اور (اُس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہوجاتا ہے اور اس خبرِ بد سے

الْقَوْمِ مِن سُوٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ أَيُمْسِكُهٗ عَلٰى

(جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) کہ آیا ذلت برداشت کرکے لڑکی کو

هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ط اَلَا سَآءَ مَا

زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں

يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

بہت بُری ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُنہی کے لیے بُری باتیں

مَثَلُ السَّوْءِ ج وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ط وَهُوَ

(شایاں) ہیں۔ اور خدا کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع

حکمت والا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

وَاصِبًا: ہمیشہ — تَجْئَرُوْنَ: تم فریاد کرتے ہو

هُوْنٍ: ذلت — يَدُسُّهٗ: وہ اُسے دباتا ہے۔

مَثَلُ السَّوْءِ: بری صفات — اَلْمَثَلُ الْاَعْلٰى: اعلیٰ صفت

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: اِس سبق میں توحید کے کیا دلائل بیان کیے گئے ہیں۔

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: بیٹی کی پیدائش پر مشرکین کی قرآن نے یہاں پر کیا کیفیت

بیان کی ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم واضح کیجئے۔

(الف) اِنَّمَا هُوَ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ۔

(ب) اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْئَرُوْنَ۔

(ج) وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ۔

(د) وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (۸)

سُوْرَۃُ النَّحْلِ: اٰیات ۶۱ تا ۶۵

وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِظُلْمِہِمْ مَّا تَرَكَ

اور اگر خدا لوگوں کو اُن کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو

عَلَیْہَا مِنْ دَآبَّۃٍ وَّلٰكِنْ یُّؤَخِّرُہُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ

زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ جب

مُّسَمًّی ج فَاِذَا جَآءَ اَجَلُہُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ

وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور

سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَیَجْعَلُوْنَ لِلّٰہِ

نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اور یہ خدا کے لیے ایسی چیزیں تجویز

مَا یَكْرَہُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُہُمُ الْكَذِبَ اَنَّ

کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ اُن کو

لَہُمُ الْحُسْنٰی ط لَا جَرَمَ اَنَّ لَہُمُ النَّارَ وَاَنَّہُمْ

(قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی کچھ شک نہیں کہ اُن کیلئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے

مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ

اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔ خدا کی قسم ہم نے تم سے پہلی اُمتوں کی طرف پیغمبر بھیجے

مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

تو شیطان نے اُنکے کردار (ناشائستہ) اُن کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وُہی اُنکا دوست

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

ہے اور اُن کے لیے عذابِ الیم ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اُس کے لیے کہ جس امر میں ان

الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔ اور (یہ) مومنوں کے لیے ہدایت

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

اور رحمت ہے۔ اور خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا

مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ

پھر اُس سے زمین کو اُس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بیشک اِس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع

سُننے والوں کے لیے نشانی ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

مُفْرَطُوْنَ: وہ سب سے پہلے ڈالے جائیں گے۔

لَایَسْتَاْخِرُوْنَ: وہ نہ پیچھے ہو سکیں گے۔

لَایَسْتَقْدِمُوْنَ: وہ نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

اَلتَّمْرِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: مندرجہ ذیل عبارات کی تشریح کیجئے۔

(الف) فَاِذَاجَآءَ اَجَلُهُمْ لَایَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ۔

(ب) وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ۔

(ج) زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ۔

اَلدَّرسُ التَّاسِعُ (الف)

سُوْرَةُ النَّحلِ: آیات ٦٦ تا ٧٠

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط نُسْقِيكُمْ

اور تمہارے لیے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ اُن کے پیٹوں میں جو

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا

گوبر اور لہو ہے اُس سے ہم تم کو خالص دُودھ پلاتے ہیں جو

خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ

پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے اور کھجور اور انگور کے میوؤں سے

النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا

بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ اُن سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق

وَّرِزْقًا حَسَنًا ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

(کھاتے ہو)۔ جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں اُن کے لیے اِن (چیزوں) میں (قدرت

يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ

خدا کی) نشانی ہے۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں

اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ

ہیں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے

وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ

ہیں گھر بنا اور ہر قسم کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کے

فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِہَا

صاف رستوں پر چلی جا۔ اُس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے

شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اُس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰہُ

بے شک سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے۔ اور خدا ہی نے

خَلَقَکُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰکُمْ ۙ قف وَمِنْکُمْ مَّنْ یُّرَدُّ

تم کو پیدا کیا۔ پھر وُہی تم کو موت دیتا ہے۔ اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ

اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِکَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ

نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم

شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۷۰﴾ ع

ہو جاتے ہیں۔ بے شک خدا (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيبُ:

فَرْثٍ: گوبر — سَائِغًا: خوشگوار

يَعْرِشُوْنَ: وہ چھپروں پر (بیلیں) چڑھاتے ہیں۔

اُسْلُكِي: تو چل (مؤنث) — ذُلُلًا: ہموار

اَرْذَلِ الْعُمُرِ: بدترین عمر

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: جانوروں میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: اِس سبق میں اللہ تعالیٰ کی کِن کِن نعمتوں کا ذکر ہوا ہے؟

اَلدَّرسُ التَّاسِعُ (ب)

سُوْرَۃُ النَّحلِ: آیات ۷۱ تا ۷۶

وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ج

اور خدا نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔

فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِہِمْ عَلٰی مَا

تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے

مَلَکَتْ اَیْمَانُہُمْ فَہُمْ فِیْہِ سَوَآءٌ ط اَفَبِنِعْمَۃِ

ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اُس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمتِ الٰہی

اللّٰہِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ

کے مُنکر ہیں۔ اور خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لیئے

اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ

عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کیے

بَنِیْنَ وَحَفَدَۃً وَّرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ط

اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں۔

أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿۷۲﴾

تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے ہیں اور خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ

اور خدا کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو اُن کو آسمانوں

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا

اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا)

وَّلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوا لِلّٰهِ الْأَمْثَالَ

مقدور رکھتے ہیں۔ تو (لوگو) خدا کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ

إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ

(صحیح مثالوں کا طریقہ) خدا ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ خدا ایک اور مثال بیان

اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ

قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا

مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ اَلْحَمْدُ

ہے اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ

لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَضَرَبَ

لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔ اور خدا ایک اور مثال

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا

بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک اُن میں سے گونگا (اور

يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ

دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتوان) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور

اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ

اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اُسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا

هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى

(گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ ع

سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں ؟

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ :

فُضِّلُوْا : انھیں فضیلت دی گئی۔ رَآدِّيْ : لوٹانے والے ، دینے والے۔

يَجْحَدُوْنَ : وہ انکار کرتے ہیں حَفَدَةً : پوتے۔

مَمْلُوکًا: غلام　　　　کَلٌّ: بوجھ
اَیْنَمَا: جہاں کہیں　　　　یُوَجِّهْهُ: وہ اُسے بھیجے

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: اللہ تعالیٰ نے کفرانِ نعمت کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟
اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجیے۔
(الف) وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ۔
(ب) اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ۔
(ج) وَهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ (ج)

سُوْرَةُ النَّحْلِ: آیات ۷۷ تا ۸۳

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ

اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور (خدا کے نزدیک) قیامت کا آنا

السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ

یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ

کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور خدا ہی نے تم کو

اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔

شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور

الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا

دل (اور ان کے علاوہ اور) اعضا بخشے تاکہ تم شکر کرو۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں

اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا

کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اُڑتے رہتے) ہیں۔ اُن کو خدا ہی

يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تھامے رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لیے اس میں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

(بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور خدا ہی نے تمہارے لیے گھروں کو

بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ

رہنے کی جگہ بنایا اور اُسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے

الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

بنائے جن کو تم سُبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا

اور اُن کی اُون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب

وَاَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَ

اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) اور خدا ہی نے

اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور کُرتے بنائے
سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ
جو تم کو گرمی سے بچائیں اور (ایسے) کُرتے (بھی) جو تم کو (اسلحۂ)
بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح خدا اپنا احسان تم پر پُورا
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔ اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ
فقط کھول کر سُنا دینا ہے۔ یہ خدا کی نعمتوں سے واقف ہے مگر (واقف ہو کر)
ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع
اُن سے انکار کرتے ہیں اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

تَسْتَخِفُّوْنَ: تم ہلکا پاتے ہو — ظَعْنِ: سفر
اَصْوَافِ: (بھیڑوں کی) اون (جمع) — اَوْبَارِ: اونٹوں کی پشم
اَشْعَارِ: بکریوں وغیرہ کے بال۔ — اَكْنَانًا: پناہ گاہیں۔

اَلتَّمَارِینُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: اِس سبق میں اللہ نے انسان کو کِن کِن نعمتوں کی یاد دِلائی ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: مندرجہ ذیل عبارات کی تشریح کیجئے۔

(الف) وَلِلّٰہِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

(ب) وَمَآ اَمْرُ السَّاعَۃِ اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْھُوَ اَقْرَبُ۔

(ج) اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ مَا یُمْسِکُھُنَّ اِلَّا اللّٰہُ۔

(د) اِنَّمَا عَلَیْکَ الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ۔

الدَّرسُ العاشرُ (الف)

سُورۃُ النّحلِ آیات ۸۴ تا ۸۹

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا

اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو

يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۴﴾

کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ اُن کے عذر قبول کئے جائیں گے۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو اُن کے عذاب ہی میں تخفیف کی

عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۵﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ

جائے گی اور نہ اُن کو مہلت ہی دی جائے گی۔ اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے)

أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا

شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے

الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ

سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (اُن کے کلام کو مسترد کردیں گے اور) اُن سے کہیں گے

الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ

کہ تم تو جھوٹے ہیں۔ اور اُس دن خدا کے سامنے

يَوْمَئِذِ ٍۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب اُن سے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

جاتا رہے گا۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

روکا ہم اُن کو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لیے کہ شرارت

بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ

کیا کرتے تھے اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر

كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا

اُمت میں سے خود اُن پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور (اے پیغمبر) تم کو اُن

بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ط وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ

لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی

الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت

وَبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ﴿۸۹﴾ع

اور رحمت اور بشارت ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِیْبُ:

یُسْتَعْتَبُوْنَ: توبہ قبول کر لی جائے گی۔
لَایُخَفَّفُ: ہلکا نہ کیا جائے گا۔
اَلسَّلَمَ: عاجزی۔

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: کافر اور مشرک قیامت کے دِن کِس بات کا اقرار کریں گے؟
اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: قیامت کے روز انبیاءِ کرام کی گواہی کے متعلق قرآن مجید کیا خبر دیتا ہے؟

اَلدَّرسُ العَاشِرُ (ب)

سُورَۃُ النَّحلِ آیات ۹۰ تا ۱۰۰

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآیِٔ

خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا

ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے

وَالْبَغْیِ ج یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَ

(اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ اور جب

اَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عٰھَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

خدا سے عہد واثق کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ

الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ

تو ان کو مت توڑو کہ تم خدا کو اپنا ضامن مقرر

عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا ط اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

کر چکے ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ

اور اُس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سُوت کاتا پھر اُس کو توڑ کر

قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ط تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اِس بات کا

بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ط

ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔

إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ط وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ

بات یہ ہے کہ خدا تمہیں اِس سے آزماتا ہے۔ اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے

الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَاءَ

ہو قیامت کو اُس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔ اور اگر خدا چاہتا تو

اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ

تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا۔ لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ط وَلَتُسْأَلُنَّ

اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اُس دن)

عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ

اُن کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا اور اپنی قسموں کو آپس میں اِس بات کا ذریعہ

دَخَلًا بَیْنَکُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ

نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس

تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِیْلِ

وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو خدا کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزہ چکھنا پڑے

اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا

اور بڑا سخت عذاب ملے۔ اور خدا سے جو تم نے عہد کیا ہے

بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ

(اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ)

خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ

خدا کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے

یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ

وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا) اور

صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُن کو اُن کے اعمال کا نہایت اچھا بدلا دیں گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ

جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

مومن بھی ہوگا تو ہم اُس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا

میں) اُن کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔ اور جب تم

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ

الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

مانگ لیا کرو۔ کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ

رکھتے ہیں اُن پر اُس کا کچھ زور نہیں چلتا۔ اس کا زور انہی لوگوں پر

عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ

چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اُس کے (وسوسے کے) سبب (خدا کے

مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع

ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں۔

اَلْکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیْبُ:

اَلْبَغْیِ: سرکشی — تَوْکِیْدِ: پختہ کرنا

اَنْکَاثًا: ٹکڑے ٹکڑے — اَرْبٰی: زیادہ فائدہ مند

دَخَلًا: دھوکا، حربہ

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: عدل واحسان والی آیت خیر وشر کے بیان میں جامع ترین آیت ہے بیان کیجئے۔

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: اللہ سے عہد کے بارے میں قرآن مجید نے یہاں رکیا بیان کیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: دھوکے اور فریب کی غرض سے کھائی جانے والی قسموں کے بارے میں قرآن کے بیان کی وضاحت کیجئے۔

اَلسُّؤَالُ الرَّابِعُ: مندرجہ ذیل عبارات کی تشریح کیجئے۔

(الف) وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا۔

(ب) وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا۔

(ج) مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ۔

(د) فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

اَلدَّرسُ العَاشِرُ (ج)

سُوْرَۃُ النَّحْلِ آیات ۱۰۱ تا ۱۱۰

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰیَۃً مَّکَانَ اٰیَۃٍ ۙ وَّاللّٰہُ اَعْلَمُ

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور خدا جو کچھ نازل فرماتا ہے اُسے

بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَکْثَرُھُمْ

خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یوںہی) اپنی طرف سے بنا لاتے ہو۔ حقیقت

لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَہٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ

یہ ہے کہ اُن میں اکثر نادان ہیں، کہہ دو کہ اس کو رُوح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّکَ بِالْحَقِّ لِیُثَبِّتَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَھُدًی

سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوتے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور

وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّھُمْ

حکم ماننے والوں کیلئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔ اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ

یَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا یُعَلِّمُہٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِیْ

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے مگر جس کی طرف (تعلیم کی)

يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ

نسبت کرتے ہیں اُس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان

مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

ہے۔ جو لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا

ان کو خدا ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے عذاب الیم ہے۔ جھوٹ افترا

يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ

تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں

اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡـكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنۡ كَفَرَ

لاتے اور وُہی جھوٹے ہیں۔ جو شخص ایمان لانے کے

بِاللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ وَقَلۡبُهٗ

بعد خدا کے ساتھ کفر کرے۔ وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے

مُطۡمَـئِنٌّۢ بِالۡاِيۡمَانِ وَلٰـكِنۡ مَّنۡ شَرَحَ بِالۡكُفۡرِ

اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے

صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمۡ

تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور اُن کو

عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمُ اسۡتَحَبُّوا

بڑا سخت عذاب ہوگا۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے دُنیا کی

الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا عَلَی الۡاٰخِرَۃِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰہَ لَا

زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا۔ اور اس لیے کہ خدا

یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہی لوگ ہیں جن کے

طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ وَ سَمۡعِہِمۡ وَ اَبۡصَارِہِمۡ ۚ

دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر خدا نے مہر لگا رکھی ہے

وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّہُمۡ

اور یہی غفلت میں پڑے ہوتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ

فِی الۡاٰخِرَۃِ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّکَ

آخرت میں خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے۔ پھر جن لوگوں نے

لِلَّذِیۡنَ ہَاجَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ

ایذائیں اُٹھانے کے بعد ترکِ وطن کیا پھر جہاد کیے

جٰہَدُوۡا وَ صَبَرُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّکَ مِنۡۢ بَعۡدِہَا

اور ثابت قدم رہے۔ تمہارا پروردگار اُن کو بے شک ان (آزمائشوں) کے بعد

لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع

بخشنے والا (اور اُن پر) رحمت کرنے والا ہے۔

اَلۡكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيۡبُ:

مُفۡتَرٍ: گھڑنے والا۔
يُلۡحِدُوۡنَ: وہ اشارہ کرتے ہیں، وہ منسوب کرتے ہیں۔
اِسۡتَحَبُّوۡا: ان سب نے عزیز رکھا۔

اَلتَّمَارِيۡنُ:

اَلسُّؤَالُ الۡاَوَّلُ: کفار قرآن مجید کے نزول پر کیا اعتراضات کرتے ہیں اور ان کو یہاں کیا جواب دیا گیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيۡ: ایمان کے بعد کفر اختیار کرنے والوں کے لیے اللہ تعالےٰ نے دنیا اور آخرت میں کیا کیا سزا بیان فرمائی ہے؟

الدَّرسُ العَاشِرُ (۱۰)

سُورَۃُ النَّحلِ　　　اٰیات ۱۱۱ تا ۱۱۹

یَوۡمَ تَاۡتِیۡ کُلُّ نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِہَا وَ

جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا اور

تُوَفّٰی کُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَ ہُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائیگا۔

وَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا قَرۡیَۃً کَانَتۡ اٰمِنَۃً مُّطۡمَئِنَّۃً

اور خدا ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔

یَّاۡتِیۡہَا رِزۡقُہَا رَغَدًا مِّنۡ کُلِّ مَکَانٍ فَکَفَرَتۡ

ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا۔ مگر اُن لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی

بِاَنۡعُمِ اللّٰہِ فَاَذَاقَہَا اللّٰہُ لِبَاسَ الۡجُوۡعِ وَ

ناشکری کی تو خدا نے اُن کے اعمال کے سبب اُن کو بھوک اور

الۡخَوۡفِ بِمَا کَانُوۡا یَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدۡ جَآءَہُمۡ

خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری) کا مزہ چکھا دیا۔ اور اُن کے پاس اُنہی میں

رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

سے ایک پیغمبر آیا تو انھوں نے اُس کو جھٹلایا سو اُن کو عذاب نے آپکڑا

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

اور وہ ظالم تھے۔ پس خدا نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا

حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

ہے اُسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔ اگر اُسی کی

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

عبادت کرتے ہو۔ اُس نے تم پر مُردار اور لہو اور

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

اور سؤر کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

نام پکارا جائے (اس کو بھی)، ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنیوالا نہ ہو اور نہ حد

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ

سے نکلنے والا تو خدا بخشنے والا مہربان ہے اور یُوں ہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے۔ مت

الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا

کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ خدا پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

بہتان باندھنے لگو۔ جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں۔

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ

اُن کا بھلا نہیں ہوگا۔ (جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا

مگر (اس کے بدلے) اُن کو عذاب الیم (بہت) ہوگا۔ اور جو چیزیں ہم تم کو پہلے بیان کر چکے ہیں

حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا

وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ

پھر جن لوگوں نے نادانی سے بُرا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ

کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (اُنکو) توبہ کرنے

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع

اور نیکوکار ہو جانے کے بعد اُن کو بخشنے والا اور (اُن پر) رحمت کرنے والا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

تُجَادِلُ: جھگڑا کرتا ہے　　لِبَاسٌ: پہناوا

اَلْجُوْعِ وَالْخَوْفِ: بھوک اور خوف　　اُهِلَّ: پکارا گیا۔

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: کفرانِ نعمت پرستی والوں کو اللہ نے کیا سزا دی؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِي: اللہ تعالیٰ نے اِس سبق میں کن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے

اَلدَّرسُ العَاشِرُ (٥)

سُورَةُ النَّحلِ: آیات ۱۲۰ تا ۱۲۸

اِنَّ اِبرٰهِیمَ کَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِیفًا ط

بیشک ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) خدا کے فرمانبردار تھے۔

وَلَم یَکُ مِنَ المُشرِکِینَ (۱۲۰) شَاکِرًا لِّاَنعُمِهٖ ط

جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے

اِجتَبٰهُ وَهَدٰهُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّستَقِیمٍ (۱۲۱)

خدا نے انکو برگزیدہ کیا تھا اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا۔

وَاٰتَینٰهُ فِی الدُّنیَا حَسَنَةً ط وَاِنَّهٗ فِی الاٰخِرَةِ

اور ہم نے انکو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور وہ آخرت میں بھی نیک

لَمِنَ الصّٰلِحِینَ ط (۱۲۲) ثُمَّ اَوحَینَا اِلَیکَ اَنِ

لوگوں میں ہوں گے۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی

اتَّبِع مِلَّةَ اِبرٰهِیمَ حَنِیفًا ط وَمَا کَانَ مِنَ

اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى
نہ تھے۔ ہفتے کا دن تو اُن ہی لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا تھا
الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ
جنہوں نے اِس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُن میں
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
اُن باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔
اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
(اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف
الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ
بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے طریق سے اُن سے مناظرہ کرو۔ جو اُس کے
رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَ
رستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اُسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے
هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ
پر چلنے والے ہیں اُن سے بھی خوب واقف ہے۔ اور اگر تم اُن کو تکلیف دینی چاہو تو
فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ
اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو اُن سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ
والوں کے لیے بہت اچھا ہے۔ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی خدا

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ
ہی کی مدد سے ہے اور اُن کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے

ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
ہیں اس سے تنگ دِل نہ ہو۔ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع
اور جو نیکوکار ہیں۔ خدا اُن کا مددگار ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

اُمَّةً قَانِتًا: فرمانبردار امّت
عَاقَبْتُمْ: تم نے بدلہ لیا۔
عُوْقِبْتُمْ: تمہیں تکلیف پہنچائی گئی
لَا تَحْزَنْ: تم غم نہ کرو

اَلتَّمْرِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ: مندرجہ ذیل عبارات کی وضاحت کیجئے۔

(الف) اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا۔

(ب) اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ۔

(ج) وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(د) اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔

الدَّرسُ الحادی عشر (الف)

سُورَۃ قٓ — آیات ۱ تا ۱۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ ۚ﴿۱﴾ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ

قٓ۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد پیغمبرِ خدا ہے) لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ اُنہی میں

جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ فَقَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا

ایک ہدایت کرنے والا اُن کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو

شَیۡءٌ عَجِیۡبٌ ۚ﴿۲﴾ ءَ اِذَا مِتۡنَا وَ کُنَّا تُرَابًا ۚ

(بڑی) عجیب ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہونگے) یہ

ذٰلِکَ رَجۡعٌۢ بَعِیۡدٌ ﴿۳﴾ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ

زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔ اُن کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی

الۡاَرۡضُ مِنۡہُمۡ ۚ وَ عِنۡدَنَا کِتٰبٌ حَفِیۡظٌ ﴿۴﴾

جاتی ہے۔ ہمیں معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ

بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب اُن کے پاس (دین) حق آپہنچا تو انھوں نے اُسکو جھوٹ سمجھا

اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ

سو یہ ایک اُلجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں۔ کیا اُنھوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ

فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ

نہیں کی کہ ہم نے اُسکو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا۔ اور اُس میں کہیں شگاف تک

فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

نہیں۔ اور زمین کو (دیکھو اُسے) ہم نے پھیلایا اور اُس میں پہاڑ رکھ دیئے

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧

اور اُس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں۔

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨ وَ

تاکہ رُجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔ اور

نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ

آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اُس سے باغ و بُستان اُگائے

جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ

اور کھیتی کا اناج (پانی) اور لمبی لمبی

لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا

کھجوریں جن کا گابھا تہ بر تہ ہوتا ہے۔ (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلئے (کیا ہے) اور

بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ

اُس سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین اُفتادہ) کو زندہ کیا۔ پس اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے۔ اِن سے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾

پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ

اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔ اور بن کے رہنے والے اور

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ

تُبَّع کی قوم (غرض) اِن سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا وعید (عذاب)

فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ

بھی پُورا ہو کر رہا۔ کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ

بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ ع

یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوتے) ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيبُ:

ذَالِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ: یہ دوبارہ اٹھایا جانا بعید ہے (عقل سے)

اَمْرٍ مَرِيجٍ: الجھی ہوئی بات — فُرُوجٍ: شگاف / دراڑ

رَوَاسِيَ: پہاڑ (بوجھ / لنگر) — بَهِيجٍ: خوش نما / خوش منظر

تَبْصِرَةً: آنکھیں کھولنے کے لیے / سمجھانے کے لیے۔

مُنِيبٍ: (حق کی طرف) رجوع کرنے والا — حَبَّ: دانہ / اناج / غلّہ

اَلْحَصِيدِ: کاٹا ہوا — بٰسِقٰتٍ: لمبے لمبے

طَلْعٌ نَضِيدٌ: تہ بہ تہ خوشے — اَفَعَيِينَا: تو کیا تھک گئے تھے ہم۔

لَبْسٍ: شک / دھوکا۔

اَلتَّمَارِينُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: کفار نے کس بات پر تعجب کا اظہار کیا؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِي: قرآن کریم نے دوبارہ جی اُٹھنے کے بارے میں یہاں کیا دلائل وشواہد بیان کیے ہیں؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: اِن قوموں کے نام بتایئے جنھوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور جس کے نتیجے میں اُن پر اللہ کا عذاب پورا ہو کر رہا۔

سُورۃ قٓ   آیات ١٦ تا ٢٩

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دِل

بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ

میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں اور ہم اُس کی رگِ جان سے بھی اُس سے بھی زیادہ

الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

قریب ہیں۔ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ

بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان

اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ

اس کے پاس رہتا ہے۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی

الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾

(اے انسان) یہی (وہ حالت) ہے جس سے تُو بھاگتا تھا۔

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْوَعِیْدِ ﴿۲۰﴾ وَ

اور صُور پھونکا جائیگا۔ یہی (عذاب کے) وعید کا دن ہے۔ اور ہر

جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِیْدٌ ﴿۲۱﴾

شخص (ہمارے سامنے) آئیگا۔ ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اسکے عملوں

لَقَدْ كُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ

کی) گواہی دینے والا۔ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ

غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ

اُٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔ اور اس کا ہمنشین

قَرِیْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَیَّ عَتِیْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ

(فرشتہ) کہے گا یہ (اعمالنامہ) میرے پاس حاضر ہے۔ (حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ مُّرِیْبِ ﴿۲۵﴾

کو دوزخ میں ڈال دو۔ جو مال میں بخل کرنیوالا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا

الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ

جس نے خدا کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو

فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِیْنُهٗ رَبَّنَا

سخت عذاب میں ڈال دو۔ اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا اے ہمارے پروردگار

مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾

میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے بھٹکا ہوا تھا۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

(خدا) فرمائیگا کہ ہمارے حضور میں ردّ و کد نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید

بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَمَآ

بھیج چکے تھے۔ ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں

اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع

پر ظلم نہیں کیا کرتے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

حَبْلِ الْوَرِيْدِ: شہ رگ / رگِ جان

يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ: وہ دونوں لیتے جاتے ہیں، دو لکھنے والے لکھتے جاتے ہیں۔

قَعِيْدٌ: بیٹھے ہوئے يَلْفِظُ: وہ بولتا ہے۔ وہ زبان سے ادا کرتا ہے۔

رَقِيْبٌ: نگران عَتِيْدٌ: تیار / حاضر

سَكْرَةُ الْمَوْتِ: موت کی بے ہوشی كُنْتَ تَحِيْدُ: تو بھاگتا تھا۔

سَآئِقٌ: ہانک کر لانے والا حَدِيْدٌ: تیز

اَلْقِيَا: تم دونوں ڈال دو كَفَّارٍ: بڑا ناشکرا

عَنِیْدٍ: سرکش   مَنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ: خیر کے کاموں سے روکنے والا۔
مَآ اَطْغَیْتُهٗ: میں نے اُسے سرکش نہیں بنایا تھا۔
لَا تَخْتَصِمُوْا: تم جھگڑا نہ کرو۔

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: انسان کے قول وعمل کا ریکارڈ کس طرح محفوظ کیا جا رہا ہے؟
اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: اِن آیات کی روشنی میں حشر کے دن کا منظر بیان کیجئے۔
اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: اُس دن جہنم میں کس طرح کے لوگوں کو ڈالا جائے گا۔

الدَّرسُ الحادی عشر (ج)

سُورۃ ق   اٰیات ۳۰ تا ۴۵

یَومَ نقولُ لِجَھَنَّمَ ھَلِ امتلاْتِ وَتقولُ

اُس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تُو بھر گئی ؟ وُہ کہے گی کہ

ھَل مِن مَّزِیدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزلِفَتِ الجَنَّۃُ لِلمُتَّقِینَ

کچھ اور بھی ہے ۔ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی (کہ مطلق)

غَیرَ بَعِیدٍ ﴿۳۱﴾ ھٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِکُلِّ اَوَّابٍ

دُور نہ ہو گی ۔ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانیوالے

حَفِیظٍ ﴿۳۲﴾ مَن خَشِیَ الرَّحمٰنَ بِالغَیبِ وَ

حفاظت کرنے والے سے ۔ جو خدا سے بن دیکھے ڈرتا ہے اور

جَآءَ بِقَلبٍ مُّنِیبٍ ﴿۳۳﴾ اُدخُلُوھَا بِسَلٰمٍ

رجوع لانے والا دل لے کر آیا ۔ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ

ذٰلِکَ یَومُ الخُلُودِ ﴿۳۴﴾ لَھُم مَّا یَشَآءُونَ فِیھَا

یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے ۔ وہاں وہ جو چاہیں گے اُنکے لیے حاضر ہے اور ہمارے

وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے۔ اور ہم نے اُن سے پہلے کئی اُمتیں ہلاک کر ڈالیں

قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي

وہ اُن سے قوّت میں کہیں بڑھ کر تھے۔ وہ شہروں میں گشت کرنے

الْبِلَادِ ط هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

لگے۔ کہ کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ جو شخص دل (آگاہ) رکھتا

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ

ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سُنتا ہے اس کے لیے اس میں

وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

نصیحت ہے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ صلے ق وَّمَا مَسَّنَا مِنْ

ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا۔ اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں

لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ

ہوا۔ تو جو کچھ یہ (کفّار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ

ہونے سے پہلے اور اُس کے غروب ہونے

الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ

سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح کرتے رہو۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد

السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ

بھی اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو۔ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے

مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ

پکارے گا۔ جس دن لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ

وہی نکل پڑنے کا دن ہے۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس دن زمین ان پر سے

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان

يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَا اَنْتَ

ہے۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ

کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے

وَعِيدِ ﴿٤٥﴾ ع

نصیحت کرتے رہو۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيبُ:

اِمْتَلَئْتِ: تو بھر گئی
هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ: کیا کچھ اور بھی ہے۔
اُزْلِفَتْ: وہ نزدیک لائی گئی
قَرْنٍ: قوم / زمانہ
بَطْشًا: گرفت / طاقت / پکڑ
نَقَّبُوْا: انھوں نے چھان مارا۔
مَحِيصٍ: جائے پناہ
لُغُوبٍ: تھکاوٹ۔
سِرَاعًا: جلدی جلدی / جھٹ پٹ

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: ان آیات میں جہنّم اور جنّت کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِي: آسمان اور زمین کی تخلیق کے بارے میں یہاں کیا بیان کیا گیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: ان آیات میں اللہ کی تسبیح کے لیے کن اوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟

اَلدَّرسُ الثّانی عشرَ (الف)

سُورۃُ الرَّحمٰن　　　آیات ۱ تا ۲۵

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ القُراٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الاِنسَانَ ﴿۳﴾

(خدا جو) نہایت مہربان۔ اُسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ اُسی نے انسان کو پیدا کیا

عَلَّمَہُ البَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمسُ وَالقَمَرُ بِحُسبَانٍ ﴿۵﴾

اُسی نے اُس کو بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

وَّالنَّجمُ وَالشَّجَرُ یَسجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَہَا

اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ اور اُسی نے آسمان کو بلند کیا اور

وَوَضَعَ المِیزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطغَوا فِی المِیزَانِ ﴿۸﴾

ترازو قائم کی۔ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو

وَاَقِیمُوا الوَزنَ بِالقِسطِ وَلَا تُخسِرُوا المِیزَانَ ﴿۹﴾

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ

اور اُسی نے خلقت کے لیے زمین بچھائی۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں

النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔ اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے

وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

اور خوشبودار پھول۔ تو اے گروہ جن وانس، تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

اُسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔

وَخَلَقَ الْجَاۗنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ تو تم اپنے پروردگار کی

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

کا مالک (ہے)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اسی نے دو دریا رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے)

لَا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

تجاوز نہیں کر سکتے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ

دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾

جھٹلاؤ گے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

اَلنَّجْمُ: جھاڑیاں، ستارے۔ — لِلْاَنَامِ: مخلوقات کے لیے۔

اَلْاَكْمَامِ: غلاف — اَلْعَصْفِ: بھس، بھوسا۔

اَلرَّيْحَانُ: خوشبودار پھول، دانہ — آلَاۤءِ: نعمتیں

صَلْصَالٍ: کھنکھناتی مٹی — كَالْفَخَّارِ: ٹھیکرے کی مانند

مَارِجٍ: شعلہ — مَرَجَ: اس نے بہایا، اُس نے چلایا

اَلْجَوَارِ: (بحری) جہاز، کشتیاں اَلْمُنْشَئٰتُ: اونچی، کھڑی ہوتی۔
اَلْاَعْلَامِ: پہاڑ۔

اَلتَّمَارِیْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: ابتدائی آیات میں اللہ تعالےٰ نے انسان پر کن کن انعامات کا ذکر فرمایا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: یہاں میزان سے متعلق کیا بیان فرمایا گیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: سمندروں سے ہمارے کون کون سے منافع وابستہ ہیں؟

اَلدَّرسُ الثَّانِی عَشَر (ب)

سُورَۃُ الرَّحمٰن: آیات ۲۶ تا ۴۵

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝٢٦ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
جو (چیز) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت)

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝٢٧ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
جو صاحبِ جلال و عظمت ہے باقی رہے گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ۝٢٨ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
جھٹلاؤ گے۔ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ۝٢٩ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ۝٣٠ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝٣١
جھٹلاؤ گے۔ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٢ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اے گروہِ جن و

وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ

انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں

اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ

سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی

اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿۳۳﴾ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

کے نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے

یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۬ۙ وَّ نُحَاسٌ

تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ تو پھر تم

فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا

مقابلہ نہ کر سکو گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے پھر جب

انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتۡ وَرۡدَۃً کَالدِّہَانِ ﴿۳۷﴾ ۚ

آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائیگا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہو گا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یُسۡـَٔلُ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اُس روز نہ تو کسی انسان سے اُس کے

عَنۡ ذَنۡۢبِہٖۤ اِنۡسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔ تو تم نے اپنے پروردگار کی کون کونسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ

کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

جھٹلاتے تھے وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان

حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾

گھومتے پھریں گے تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

سَنَفْرُغُ: ہم جلد فارغ ہوں گے — الثَّقَلٰنِ: دو بوجھ، جن و انس

اَنْ تَنْفُذُوْا: کہ تم نکل بھاگو۔ — اَقْطَارِ: حدود، سرحدیں۔

شُوَاظٌ: شعلہ — نُحَاسٌ: دھواں، تانبا۔

فَلَا تَنْتَصِرَانِ: تو تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔ — وَرْدَةً: گلابی

اَلدِّهَانِ: تلچھٹ — اَلنَّوَاصِيْ: پیشانیاں

حَمِيْمٍ اٰنٍ: کھولتا ہوا گرم پانی۔

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: اِن آیات میں جن وانس کے متعلق کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: اس سبق میں قیامت کی کیا کیفیات بیان کی گئی ہیں؟

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مندرجہ ذیل عبارات کا مختصر مفہوم لکھیے۔

(الف) كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ۔

(ب) وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ۔

(ج) كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ۔

الدرس الثانی عشر (ج)

سورۃ الرحمٰن آیات ۴۶ تا ۷۸

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ

اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا۔ اس کیلئے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ

کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾

اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں سب میوے دو دو

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

قسم کے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ

(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ
نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اُن میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہلِ جنت سے

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ
پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ
کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ گویا وہ یاقوت اور

الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾
مرجان ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ تو تم اپنے پروردگار

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾
کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اور اِن باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں خوب گہرے سبز۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیۡہِمَا عَیۡنٰنِ

توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اُن میں دو چشمے اُبل

نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾

رہے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِیۡہِمَا فَاکِہَۃٌ وَّ نَخۡلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

اُن میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیۡہِنَّ خَیۡرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾

کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اُن میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ

توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں

فِی الۡخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾

مستور (ہیں)۔ توتم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

لَمۡ یَطۡمِثۡہُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَہُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾

اُن کو اہلِ جنّت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا نہ کسی جن نے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی

توتم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ سبز قالینوں اور نفیس

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ
مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ
کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (اے محمدؐ) تمہارا پروردگار جو صاحب

ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾
جلال و عظمت ہے اُس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ :

ذَوَاتَا اَفْنَانٍ : دونوں بہت سی شاخوں والی بَطَائِنُ : استر
اِسْتَبْرَقٍ : اطلس، دبیز ریشم جَنَا : میوہ
دَانٍ : جھکا ہوا قٰصِرَاتُ الطَّرْفِ : نیچی نگاہ والیاں باحیا
لَمْ يَطْمِثْ : اس نے نہیں چھوا مُدْهَامَّتٰنِ : دونوں خوب گہرے سبز
نَضَّاخَتٰنِ : دو اُبلتے ہوئے۔
خَيْرَاتٌ حِسَانٌ : خوب سیرت و خوب صورت عورتیں۔
مَقْصُوْرَاتٌ : ٹھہرائی ہوئی۔ رَفْرَفٍ : قالین
عَبْقَرِيٍّ : نادر

اَلتَّمَارِيْنُ:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: دو جنتیں کن کے لیے ہوں گی اور وہ کیسی ہوں گی۔
اَلسُّؤَالُ الثَّانِيْ: ان دو کے علاوہ دوسری دو جنتوں میں کیا کچھ فراہم ہوگا؟
اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ کا
کا مطلب بیان کریں اس سے ہمیں عملی زندگی میں کیا رہنمائی
ملتی ہے؟

عربی لازمی

- خلق آدم علیہ السلام
- آدم و ابلیس
- اغواء الشیطٰن بنی آدم
- الاصنام و التماثیل
- دعوۃِ نوح علیہ السلام
- الطوفان
- ایوب علیہ السلام

اَلْجُزْءُ الثَّانِی

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ

خَلْقُ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الف: لَمَّا أَرَادَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی خَلْقَ آدَمَ قَالَ لِلْمَلَآئِکَتِهٖ "إِنِّی جَاعِلٌ فِی الْأَرْضِ خَلِيْفَةً" فَقَالَتِ الْمَلَآئِکَةُ "أَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ" فَرَدَّ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی قَائِلًا لِّلْمَلَآئِکَتِهٖ "إِنِّی أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ" وَعَلَّمَ اللّٰهُ آدَمَ أَسْمَآءَ الْأَشْيَآءِ كُلَّهَا "ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلَآئِکَةِ" فَقَالَ أَنْبِئُوْنِیْ بِأَسْمَآءِ هٰؤُلَآءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ" فَقَالَتِ الْمَلَآئِکَةُ "سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ" فَأَمَرَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اٰدَمَ
أَنْ يُّنْبِئَ الْمَلَائِكَةَ بِأَسْمَاءِ الْاَشْيَاءِ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ
بِأَسْمَاءِهِمْ قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهٖ "أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ
إِنِّيْ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا
تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ" ثُمَّ اَمَرَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ
وَتَعَالٰى مَلَائِكَتَهٗ بِأَنْ يَّسْجُدُوْا لِاٰدَمَ "فَسَجَدُوْا إِلَّا
إِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ."

وَزَعَمَ الشَّيْطَانُ اَنَّهٗ خَيْرٌ مِّنْ اٰدَمَ لِأَنَّهٗ
خُلِقَ مِنْ نَّارٍ وَّخُلِقَ اٰدَمُ مِنْ طِيْنٍ فَطَرَدَهٗ سُبْحَانَهٗ
وَتَعَالٰى وَقَالَ لَهٗ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيْمٌ وَّإِنَّ
عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِيْ
إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ" قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى "فَإِنَّكَ مِنَ
الْمُنْظَرِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ" قَالَ إِبْلِيْسُ

فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّ آدَمَ وَذُرِّيَّتَهُ اَجْمَعِيْنَ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ۔

ثُمَّ اَمَرَ اللّٰهُ آدَمَ وَزَوْجَتَهُ أَنْ يَّسْكُنَا الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شَاءَا۔ وَأَمَرَهُمَا اَنْ لَّا يَقْرَبَا مِنَ الشَّجَرَةِ الْخَاصَّةِ وَقَالَ مُخَاطِبًا لِآدَمَ:

"يَا آدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى اِنَّ لَكَ أَنْ لَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى وَأَنَّكَ لَا تَظْمَؤُ فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ - وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ
فَدَلّٰهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ
الْجَنَّةِ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا
الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ -

هٰكَذَا اَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا
كَانَا فِيْهِ مِنْ نَّعِيْمِ الْجَنَّةِ - فَقَالَ اللّٰهُ لِاٰدَمَ وَزَوْجَتِهٖ
"اِهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ
فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى - وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ
فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اَعْمٰى "

فَدَعَا آدَمُ وَزَوجَتُهُ رَبَّهُمَا قَائِلَينِ۔

"رَبَّنَا ظَلَمنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّم تَغفِر لَنَا وَتَرحَمنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الخَاسِرِينَ۔

هٰكَذَا أَمكَنَ اللهُ آدَمَ وَذُرِّيَّتَهُ فِي الأَرضِ وَ خَلَقَ لَهُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الأَرضِ وَخَلَقَهُم لِعِبَادَةِ اللهِ سُبحَانَهُ وَتَعَالىٰ كَمَا صَرَّحَ بِهٖ فِي كِتَابِهٖ۔

"وَمَا خَلَقتُ الجِنَّ وَالإِنسَ إِلَّا لِيَعبُدُونِ۔

اَلتَّدرِيبُ الأَوَّلُ:

أَجِب عَنِ الأَسئِلَةِ التَّالِيَةِ

١: مَاذَا قَالَتِ المَلَائِكَةُ لِلّٰهِ سُبحَانَهُ وَتَعَالىٰ حِينَ أَرَادَ خَلقَ آدَم؟

٢: مَاذَا قَالَ اللهُ لِمَلَائِكَتِهٖ حِينَ أَنبَأَ آدَمُ

الْمَلَائِكَةَ بِاَسْمَاءِ الْأَشْيَاءِ؟

٣: لِمَاذَا لَمْ يَسْجُدِ الشَّيْطٰنُ لِاٰدَمَ؟

٤: مَاذَا حَدَثَ لِاٰدَمَ بَعْدَ أَكْلِ الشَّجَرَةِ الْمَمْنُوعَةِ؟

٥: اُذْكُرْ دُعَاءَ اٰدَمَ وَزَوْجَتِهٖ بَعْدَ اعْتِرَافِ خَطِيْئَتِهِمَا۔

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ:

١: ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ۔

٢: سُبْحَانَ الَّذِيْٓ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

٣: إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ۔ وَإِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ۔ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ۔

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ۔

٤: يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ۔

٥: وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا۔

٦: عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ۔

٧: إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ۔

٨: أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ۔

اَلْقَاعِدَةُ:

١: اَلْفِعْلُ الْمَاضِي فِعْلٌ يَدُلُّ عَلٰى زَمَنٍ مَضٰى۔

٢: اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ فِعْلٌ يَدُلُّ عَلٰى زَمَنٍ حَالٍ اَوْ مُسْتَقْبِلٍ۔

٣: اَلْفِعْلُ الْمَاضِىْ وَالْمُضَارِعُ قَدْ يَكُوْنَانِ مُثْبَتَيْنِ وَقَدْ يَكُوْنَانِ مَنْفِيَّيْنِ۔

٤: اَلْفِعْلُ الَّذِىْ ذُكِرَ فَاعِلُهٗ يُسَمّٰى فِعْلًا مَعْلُوْمًا وَالْفِعْلُ الَّذِىْ لَمْ يُذْكَرْ فَاعِلُهٗ وَيَنُوْبُ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ مَنَابَ الْفَاعِلِ يُسَمّٰى فِعْلًا مَجْهُوْلًا۔

٥: اَلْاَمْرُ فِعْلٌ يَدُلُّ عَلَى الطَّلَبِ بِالْاِسْتِعْلَاءِ۔ وَالنَّهْىُ يَدُلُّ عَلَى الْكَفِّ عَنِ الْعَمَلِ بِالْاِسْتِعْلَاءِ۔

٦: اَلْفِعْلُ قَدْ يَكُوْنُ مُجَرَّدًا وَقَدْ يَكُوْنُ مَزِيْدًا فِيْهِ۔

٧: اَلْفِعْلُ الثُّلَاثِیُّ الْمُجَرَّدُ لَہٗ سِتَّۃُ اَبْوَابٍ مُتَدَاوِلَۃٍ وَہِیَ مَا یَلِی:

١: ضَرَبَ یَضْرِبُ

٢: سَمِعَ یَسْمَعُ

٣: فَتَحَ یَفْتَحُ

٤: نَصَرَ یَنْصُرُ

٥: کَرُمَ یَکْرُمُ

٦: حَسِبَ یَحْسِبُ

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ:

اِسْتَخْرِجِ الْفِعْلَ الْمَاضِیَ وَالْمُضَارِعَ وَالْأَمْرَ وَالنَّہْیَ وَالْمَعْلُوْمَ وَالْمَجْہُوْلَ وَالْمُثْبَتَ وَالْمَنْفِیَّ مِنَ الْآیَاتِ الْمَذْکُوْرَۃِ سَابِقًا.

اَلتَّدرِيبُ الثَّالِثُ:

هَاتِ اَربَعَةَ اَفعَالٍ مَاضِيَةٍ وَمُضَارِعَهَا مِنَ الأَبوَابِ الثُّلَاثِيِّ المُجَرَّدِ۔

اَلتَّدرِيبُ الرَّابِعُ:

هَاتِ الأَمرَ وَالنَّهيَ مِنَ الأَفعَالِ التَّالِيَةِ:

يَكتُبُ، يَجلِسُ، يَسأَلُ، يَدخُلُ، يَفتَحُ

اَلتَّدرِيبُ الخَامِسُ:

تَرجِمْ مَا يَأتِي إِلَى العَرَبِيَّةِ:

۱: طالبِ علم اپنا سبق یاد کرتا ہے۔

۲: راستے میں نہ بیٹھو۔

۳: میں فضول باتیں نہیں سنتا۔

۴: کھانا کھا لیا گیا۔

۵: عیدِ قربان پر گائے ذبح کی جاتی ہے۔

۶: اچھی باتوں پر عمل کرو۔

اَلدَّرسُ الثَّانِی

آدَمُ وَاِبلِیسُ

ب: خَلَقَ اللهُ آدَمَ وَجَعلَهٗ نَبِیًّا وَّخَلِیفَۃً فِی الْأَرْضِ وَ رَزَقَهُ اللهُ ذُرِّیَّۃً رِجَالًا وَّنِسَاءً وَانْتَشَرَتْ ذُرِّیَّۃُ آدَمَ وَكَثُرَتْ- فَلَوْرَجَعَ آدَمُ وَرَأَی اَوْلَادَہٗ لَمَا عَرَفَ وَتَعَجَّبَ كَثِیرًا۔

كَانَتْ لِذُرِّیَّۃِ آدَمَ قُرًی كَثِیرَۃٌ وَبَنَوْا بُیُوتًا كَثِیرَۃً وَكَانُوا یَحْرُثُونَ الْأَرْضَ وَیَزْرَعُونَ وَیَعِیشُونَ- وَكَانَ النَّاسُ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً اَبُوهُمْ آدَمُ وَهُمْ عَلَی دِیْنِ اَبِیهِمْ آدَمَ یَعْبُدُونَ اللهَ وَلَا یُشْرِكُونَ بِهٖ شَیْئًا۔

لَمْ یَرْضَ إِبْلِیسُ وَذُرِّیَّتُهٗ بِهٰذَا- وَكَانَ إِبْلِیسُ لَا یُحِبُّ أَنْ یَّرَی النَّاسَ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً لَا یَخْتَلِفُونَ

وَيَعْبُدُونَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ۔ وَكَيْفَ يَرْضَى إِبْلِيْسُ أَنْ يَّدْخُلَ

آدَمُ وَذُرِّيَّتُهُ الْجَنَّةَ وَيَدْخُلَ اِبْلِيْسُ وَذُرِّيَّتُهُ النَّارَ۔

اِنَّهُ لَمْ يَسْجُدْ لِآدَمَ فَلَعَنَهُ اللّٰهُ وَطَرَدَهٗ فَاَرَادَ اَنْ يَّنْتَقِمَ

مِنْ بَنِيْ آدَمَ فَيَدْخُلُوْا مَعَهُ النَّارَ۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ الْجَدِيْدَةُ:

اِنْتَشَرَتْ ۔ تَعَجَّبَ ۔ قُرًى كَثِيْرَةٌ ۔ بَنُوْا ۔ لَمْ يَرْضَ

طَرَدَهٗ ۔ يَنْتَقِمُ ۔

اَلتَّدْرِيْبَاتُ:

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ

١: لِمَاذَا يَتَعَجَّبُ آدَمُ لَوْ رَجَعَ اِلَى اَوْلَادِهٖ؟

٢: كَيْفَ كَانَتْ تَعِيْشُ ذُرِّيَّةُ آدَمَ؟

٣: هَلْ رَضِيَ اِبْلِيْسُ بِاَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً؟

٤: لِمَاذَا لَمْ يَرْضَ اِبْلِيْسُ بِاَنْ يَّدْخُلَ ذُرِّيَّةُ آدَمَ

الْجَنَّةَ؟

٥: لِمَاذَا طَرَدَ اللّٰهُ إِبْلِيسَ مِنَ الْجَنَّةِ ؟

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ :

١: إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً -

٢: وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ

٣: إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ -

٤: وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ -

٥: أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ -

اَلْقَاعِدَةُ :

يَتَكَوَّنُ الْكَلَامُ مِنَ الْكَلِمَاتِ

اَلْكَلِمَةُ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَقْسَامٍ

اِسْمٌ وَفِعْلٌ وَحَرْفٌ -

اَلْاِسْمُ: اَلْاِسْمُ كَلِمَةٌ لَاتَحْتَاجُ فِي دَلَالَةِ مَعْنَاهَا

اِلیٰ کَلِمَۃٍ اُخْرٰی غَیْرَ مُقْتَرِنَۃٍ بِأَحَدِ الْاَزْمِنَۃِ الثَّلَاثَۃِ

اَلْفِعْلُ : اَلْفِعْلُ کَلِمَۃٌ لَاتَحْتَاجُ فِی دَلَالَۃِ مَعْنَاھَا اِلیٰ کَلِمَۃٍ اُخْرٰی مُقْتَرِنَۃً بِاَحَدِ الْأَزْمِنَۃِ الثَّلَاثَۃِ۔

اَلْحَرْفُ : اَلْحَرْفُ کَلِمَۃٌ لَایَظْھَرُ مَعْنَاھَا اِلَّا اِذَا انْتَظَمَ فِی الْجُمْلَۃِ۔

مِنْ عَلَامَاتِ الْاِسْمِ۔ اَلتَّنْوِیْنُ وَالْجَرُّ۔

وَالتَّاءُ الْمُدَوَّرَۃُ۔ وَلَامُ التَّعْرِیْفِ۔ وَالْاِضَافَۃُ۔

وَالتَّذْکِیْرُ وَالتَّانِیْثُ ، وَالْاِفْرَادُ وَالتَّثْنِیَۃُ وَالْجَمْعُ وَغَیْرُھَا۔

وَمِنْ عَلَامَاتِ الْفِعْلِ اَنْ یَّقْبَلَ التَّاءَ السَّاکِنَۃَ وَ تَاءَ الضَّمِیْرِ وَالسِّیْنَ وَسَوْفَ وَالْجَوَازِمَ وَالنَّوَاصِبَ الْآتِیَۃَ۔

اَلنَّوَاصِبُ : اَنْ ، لَنْ ، کَیْ ، اِذَنْ۔

اَلْجَوَازِمُ : إِنْ لَمْ ، لَمَّا ، لَامُ الْأَمْرِ ، لَا النَّاهِيَةُ ۔

وَلَا تُوجَدُ لِلْحَرْفِ عَلَامَةٌ لَفْظِيَّةٌ ۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِي :

اِسْتَخْرِجِ الْأَسْمَاءَ وَالْأَفْعَالَ وَالْحُرُوفَ مِنَ الْآيَاتِ

الْخَمْسَةِ السَّابِقَةِ ۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ :

اِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ :

١ : جَعَلَ اللّٰهُ آدَمَ .... فِي الْأَرْضِ

٢ : وَكَانُوا .... الْأَرْضَ وَيَزْرَعُونَ ۔

٣ : وَهُمْ .... دِينِ أَبِيهِمْ

٤ : وَانْتَشَرَتْ .... وَكَثُرَتْ ۔

٥ : كَيْفَ .... اِبْلِيسُ .... يَدْخُلَ ذُرِّيَّةُ

آدَمَ الْجَنَّةَ ۔

اَلتَّدرِيبُ الرَّابِعُ:

ضَع عَلامَةَ الصَّحِيحِ وَالخطاءِ فِي الجُمَلِ:

١: اَلاِسمُ كَلِمَةٌ تَحتَاجُ إِلَى اَحَدِ الأَزمِنَةِ الثَّلاثَةِ

٢: اَلحَرفُ كَلِمَةٌ تَحتَاجُ فِي دَلالَةِ مَعنَاهَا إِلَى غَيرِهَا

٣: مِن عَلامَاتِ الاِسمِ دُخُولُ السِّينِ وَسَوفَ۔

٤: مِن عَلامَاتِ الفِعلِ اَلتَّاءُ المَربُوطَةُ۔

٥: لامُ التَّعرِيفِ مِن عَلامَاتِ الحَرفِ۔

اَلتَّدرِيبُ الخَامِسُ:

تَرجِم مَا يَاتِيْ اِلَى العَرَبِيَّةِ:

١: اللہ نے آدمؑ کو زمین پر اپنا خلیفہ بنایا۔

٢: آدم کی اولاد نے زمین پر بہت سے گھر بنائے۔

٣: شیطان نے آدمؑ کو سجدہ نہیں کیا۔

٤: اللہ تعالیٰ نے شیطان کو دھتکارا۔

٥: شیطان نے آدمؑ کی اولاد سے انتقام لیا۔

اَلدَّرسُ الثَّالث

إغواءُ الشَّيطانِ بنيِ آدم

اَلشِّركُ ظُلمٌ عَظِيمٌ، وكَانَ الشَّيطٰنُ يعرِفُ أنّ الله لايغفِرُ أن يُّشركَ بِهٖ ويغفِرُ مادُونَ ذٰلِكَ لِمَن يَّشاءُ. فَأرادَان يَّدعُوهُم إلَى الشِّركِ فاختارَلَهُم عِبادَةَ الأَصنامِ وَفكَّرَ فِي تَحقِيقِ ماأرادَ لِأنّهٗ لوذهبَ إلى النَّاسِ بِهٰذِهِ الدَّعوَةِ لَخالفُوهُ۔ وكَانَ فِيهِم رِجالٌ صالِحُونَ يُحِبُّونَهم ويعظِّمُونَهم والشَّيطٰنُ يعرِفُ ذٰلِكَ جيِّدًا۔ فماتَ هٰؤُلاءِ الصّالِحُونَ وَذهبَ الشَّيطٰنُ إلَى النّاسِ فَاَقنعهُم بِأنّهُم عِبادُاللهِ وَأَحِبّاءُهٗ إذادُعُوا أجابُوهُم وإذاسُئِلُوا أعطوهُم فأغواهُمُ الشَّيطٰنُ أن يَّعمَلُوالَهُم صُوَرًا لِيَنظُرُوا

إِلَيْهَا كُلَّ صَبَاحٍ فَأُعْجِبَ النَّاسُ بِرَأْيِهٖ وَصَوَّرُوا الصَّالِحِيْنَ وَبَدَءُوْا يَنْظُرُوْنَ إِلَيْهَا نَظْرَةَ قَدَاسَةٍ۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ:

خَالَفُوْهُ، أَقْنَعَهُمْ، يُعَظِّمُوْنَهُمْ۔ يَعْرِفُ ذٰلِكَ جَيِّدًا۔ إِذَا دُعُوْا أَجَابُوْهُمْ۔ أُعْجِبَ النَّاسُ۔ نَظْرَةَ قَدَاسَةٍ۔

اَلتَّدْرِيْبَاتُ:

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ:

۱: أَيُّ ذَنْبٍ لَا يُغْفَرُ؟

۲: مَاذَا اخْتَارَ إِبْلِيْسُ لِلنَّاسِ؟

۳: مَا هِيَ الْحِيْلَةُ الَّتِيْ دَبَّرَهَا إِبْلِيْسُ لِإِغْوَاءِ النَّاسِ؟

٤: كَيْفَ كَانَ النَّاسُ يَنْظُرُوْنَ إِلٰى صُوَرِ الصَّالِحِيْنَ؟

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ:

١: وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ۔

٢: فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ۔

٣: وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ۔

٤: اَلطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبَاتِ۔

٥: وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ۔

٦: وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا۔

٧: وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ۔

٨: اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

اَلِاسْمُ يَكُونُ عَلٰی ثَلَاثَةِ أَقْسَامٍ:
وَهِیَ الْمُفْرَدُ وَالْمُثَنّٰی وَالْجَمْعُ

١: اَلْمُفْرَدُ اِسْمٌ يَدُلُّ عَلٰی وَاحِدٍ أَوْ وَاحِدَةٍ

٢: اَلْمُثَنّٰی اِسْمٌ يَدُلُّ عَلٰی اثْنَيْنِ اَوِ اثْنَتَيْنِ۔

٣: اَلْجَمْعُ اِسْمٌ يَدُلُّ عَلٰی اَكْثَرَ مِنَ اثْنَيْنِ اَوِ اثْنَتَيْنِ۔

٤: يَتَكَوَّنُ الِاسْمُ الْمُثَنّٰی بِزِيَادَةِ أَلِفٍ مَّاقَبْلَهٗ مَفْتُوحٌ وَنُونٍ مَّكْسُورَةٍ۔ اَوْ بِزِيَادَةِ يَاءٍ سَاكِنَةٍ مَاقَبْلَهَا مَفْتُوحٌ وَنُونٍ مَّكْسُورَةٍ۔

٥: وَالْجَمْعُ عَلٰی قِسْمَيْنِ سَالِمٍ وَمُكَسَّرٍ۔

٦: اَلْجَمْعُ السَّالِمُ لِلْمُذَكَّرِ مَاسَلِمَ بِنَاءُ مُفْرَدِهٖ عِنْدَ الْجَمْعِ وَهُوَ يَتَكَوَّنُ بِزِيَادَةِ وَاوٍ سَاكِنَةٍ مَا

قَبْلَهَا مَضْمُوْمٌ وَنُوْنٍ مَفْتُوْحَةٍ اَوْبِزِيَادَةِ

يَاءٍ مَاقَبْلَهَا مَكْسُوْرٌ وَنُوْنٍ مَفْتُوْحَةٍ۔

٧: اَلْجَمْعُ السَّالِمُ لِلْمُؤَنَّثِ مَاسَلِمَ بِنَاءُ مُفْرَدِهٖ

عِنْدَ الْجَمْعِ وَهُوَ يَتَكَوَّنُ بِحَذْفِ تَاءِ التَّانِيْثِ

وَزِيَادَةِ اَلِفٍ وَتَاءٍ مُطَوَّلَةٍ۔

اَلْجَمْعُ الْمُكَسَّرُ مَالَمْ يَسْلَمْ بِنَاءُ مُفْرَدِهٖ عِنْدَ

الْجَمْعِ وَلَهٗ اَوْزَانٌ كَثِيْرَةٌ وَمِنْهَا مَايَلِيْ:

فُعُوْلٌ ـ اَفْعَالٌ ـ فُعَلَاءُ ـ مَفَاعِلُ ـ مَفَاعِيْلُ ـ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ:

اِسْتَخْرِجْ مِنَ الْاٰيَاتِ السَّابِقَةِ الْمُفْرَدَ وَ

الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعَ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ:

هَاتِ الْجُمُوْعَ مِنَ الْمُفْرَدَاتِ وَالْمُفْرَدَاتِ مِنَ

الجُمُوعِ مِنْ نَصِّ الدَّرْسِ۔

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ:

هَاتِ الْمُثَنّٰى مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ:

رَجُلٌ۔ صَالِحٌ۔ عَيْنٌ۔ صَنَمٌ۔ طَيِّبَةٌ۔ شَهْرٌ۔ مَعْلُومَةٌ۔

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ:

تَرْجِمْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

١: میں نے دو کتابیں خریدیں۔
٢: شیطان نے لوگوں کو بہکایا۔
٣: اللہ تعالیٰ نے آسمان کو ستاروں سے سجایا۔
٤: اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السّلام کو چیزوں کے نام سکھائے۔

الدَّرسُ الرّابِعُ

الأَصنامُ والتَّماثِيلُ

تحَوَّلَ النّاسُ مِنَ الصُّورِ إلى التَّماثِيلِ بعدَ
مُدَّةٍ مِّنَ الزَّمنِ فعمِلُوا تماثِيلَ عِبادِ اللّٰهِ
الصّالِحِينَ رغمَ اعتِقادِهِم أنَّها حِجارَةٌ لا تنفعُ
ولا تضُرُّ وظلُّوا يعبُدُونَ اللهَ ولا يُشرِكُونَ بِهٖ شَيئًا
إلَّا أنَّهُم مع ذالِكَ أخذُوا يتبرَّكُونَ بِالتَّماثِيلِ
ويُعظِّمُونها حتّى كثُرتِ التَّماثِيلُ وازدادُوا تعظِيمًا
والتزمُوا يصنعُونَ تِمثالَ كُلِّ رجُلٍ صالِحٍ مِنهُم
يمُوتُ فيُسمُّونَهُ بِاسمِهٖ وعِندما وجدَ الأبناءُ
آباءَهُم يُعظِّمُونَ التَّماثِيلَ ويتبرَّكُونَ بِها أخذُوا
يتَّبِعُونَهُم وازدادَ الأبناءُ على الآباءِ فِي ذٰلِكَ فأخذُوا

هٰؤُلَآءِ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

١: اَلْاِسْمُ قَدْ يَكُوْنُ نَكِرَةً وَقَدْ يَكُوْنُ مَعْرِفَةً۔

٢: اَلنَّكِرَةُ اِسْمٌ يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ غَيْرِ مُعَيَّنٍ۔

٣: اَلْمَعْرِفَةُ اِسْمٌ يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ مُّعَيَّنٍ۔

٤: وَالْمَعْرِفَةُ لَهَا اَنْوَاعٌ مُّتَعَدِّدَةٌ وَمِنْهَا:
اَسْمَاءُ الْاِشَارَةِ وَالْاَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ۔

٥: اَسْمَاءُ الْاِشَارَةِ تَدُلُّ عَلٰى مُعَيَّنٍ مُشَارٍ اِلَيْهِ۔

٦: أَسْمَاءُ الْاِشَارَةِ تَنْقَسِمُ اِلٰى قِسْمَيْنِ قَرِيْبٌ وَّ بَعِيْدٌ۔

٧: وَالْقَرِيْبُ يَكُوْنُ لِلْمُذَكَّرِ وَالْمُؤَنَّثِ وَكَذٰلِكَ لِلْاِفْرَادِ وَالتَّثْنِيَةِ وَالْجَمْعِ۔

٨: وَأَسْمَاءُ الْاِشَارَةِ لِلْقَرِيْبِ مَا يَلِيْ:

يَعْبُدُونَ التَّمَاثِيلَ فَيَسْأَلُونَهَا وَيَذْبَحُونَ لَهَا۔ ثُمَّ صَارَتْ هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ اٰلِهَةً لَهُمْ وَعَكَفُوا عَلَيْهَا دُعَاءً وَعِبَادَةً۔ وَهٰكَذَا عَمَّتِ الْأَصْنَامُ وَانْتَشَرَ الشِّرْكُ۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيبُ:

تَحَوَّلَ۔ تَمَاثِيلُ۔ اِزْدَادَ۔ يَتَبَرَّكُونَ۔ يُعَظِّمُونَ۔ عَكَفُوا عَلَيْهَا۔ عَمَّتْ۔

اَلتَّدْرِيبَاتُ:

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ:

١: إِلَامَ تَحَوَّلَ النَّاسُ بَعْدَ مُدَّةٍ مِّنَ الزَّمَنِ؟

٢: مَاذَا كَانَ اعْتِقَادُهُمْ فِي التَّمَاثِيلِ؟

٣: مَتٰى كَانُوا يَصْنَعُونَ تَمَاثِيلَ الرِّجَالِ الصَّالِحِينَ؟

٤: كَيْفَ أَخَذَ الْأَبْنَاءُ يَتَّبِعُونَ آبَاءَهُمْ؟

٥: عَلٰى مَاذَا عَكَفَ الْأَبْنَاءُ؟ وَلِمَاذَا؟

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ:

۱: ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ۔

۲: وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا۔

۳: إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا۔

۴: مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِىْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ۔

۵: قَالَ سَاٰوِىْٓ إِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِىْ مِنَ الْمَاءِ۔

۶: قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِىْ تُجَادِلُكَ فِىْ زَوْجِهَا۔

۷: أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ۔

۸: فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَّبِّكَ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ۔

۹: قَالُوْٓا إِنْ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيْدَانِ اَنْ يُّخْرِجَاكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا۔

۱۰: مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَاءِ وَلَآ إِلٰى

هٰذا - هٰذانِ / هٰذينِ - هؤلاءِ

هٰذِهِ هاتانِ / هاتينِ هؤلاءِ

٩: والبعيد يكون للمذكر والمؤنث وكذلك للإفرادِ والتثنيةِ والجمع -

١٠: وأسماء الإشارة للبعيد هى ما يلى -

ذالِكَ - ذانِكَ / ذينِكَ - أولٰئِكَ

تِلكَ - تانِكَ / تينِكَ - أولٰئِكَ

١١: الإسم الموصول اِسم معرفة يتعين المقصود منه بجملةٍ بعده وتسمّى صلة الجملةِ - يجب أن تشتمل الصلة على ضميرٍ يعود إلى الموصولِ ويسمّى عائدًا -

١٢: والأسماء الموصولة هى :

الّذى - اللّذانِ / اللّذينِ - الّذين (للمذكّر)

اَلَّتِیْ ۔ اَللَّتَانِ/ اَللَّتَیْنِ ۔ اَللَّاتِیْ (لِلْمُؤَنَّثِ)

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ:

اِسْتَخْرِجِ النَّکِرَۃَ وَالْمَعْرِفَۃَ مِنَ الْاٰیَاتِ الْمَذْکُوْرَۃِ

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ:

ضَعْ عَلَامَۃَ الصَّحِّ عَلَی الْجُمْلَۃِ الصَّحِیْحَۃِ مِمَّا یَأْتِیْ:

۱۔ جَاءَ الرَّجُلُ الَّتِیْ لَقِیْتُہٗ فِی السُّوْقِ۔

۲: ھٰذَانِ طَالِبَانِ نَشِیْطَانِ۔

۳: اُولٰٓئِکَ رِجَالٌ صَادِقُوْنَ۔

٤: ھٰذَانِ اِمْرَاَتَانِ مِنَ الرِّیْفِ۔

۵: ھٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ الّٰتِیْ مَرَرْتُ بِھِنَّ۔

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ:

رَتِّبِ الْجُمَلَ مِنَ الْکَلِمَاتِ التَّالِیَۃِ:

۱: اَلتَّمَاثِيلُ - اَلنَّاسُ - إِلَى - تَحَوَّلَ - مِنَ - اَلصُّوَرِ

۲: اللّٰهَ - يَعْبُدُونَ - وَظَلُّوا -

۳: آبَاءَهُمْ - الأبْنَاءُ - التَّمَاثِيلَ - وَجَدَ - يُعَظِّمُونَ

٤: آلِهَةً - التَّمَاثِيلُ - صَارَتْ - هٰذِهِ - لَهُمْ -

۵: الشِّرْكُ - عَمَّتِ - الأَصْنَامُ - هٰكَذَا - وَ - انْتَشَرَ -

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ:

تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱: انھوں نے بُت بنائے۔

۲: لوگ اللہ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے تھے۔

۳: بُت پتھر ہیں نہ نفع دیتے ہیں نہ نقصان۔

۴: بیٹے اپنے باپ کی پیروی کرتے ہیں۔

۵: مشرک بتوں کی تعظیم کرتے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

دَعْوَةُ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لَمَّا عَمَّ الشِّرْكُ وَعِبَادَةُ الْأَصْنَامِ وَاحْتَاجَ النَّاسُ إِلَىٰ مَنْ يَهْدِيهِمْ طَرِيقَ الْحَقِّ وَيُنْقِذُهُمْ مِنَ الضَّلَالِ أَرْسَلَ اللّٰهُ نُوحًا إِلَيْهِمْ فَقَامَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَحْدَهُ وَيُحَذِّرُهُمْ مِنْ عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ وَالتَّمَاثِيلِ فَآمَنَ بِهِ الْمُسْتَضْعَفُونَ مِنَ النَّاسِ وَكَذَّبَ بِهِ الْمُسْتَكْبِرُونَ مِنْهُمْ وَآذَوْهُ وَسَخِرُوا مِنْهُ كُلَّمَا مَرَّ بِهِمْ أَوْ دَعَاهُمْ إِلَى الْحَقِّ۔

وَاسْتَمَرَّ سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَجْتَهِدُ فِي الدَّعْوَةِ إِلَى اللّٰهِ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالتَّحْذِيرِ مِنَ الشِّرْكِ وَسُوءِ الْعَاقِبَةِ لٰكِنَّ

النَّاسَ ازْدَادُوا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا فَلَمْ يَتْرُكُوا عِبَادَةَ
الْأَصْنَامِ وَلَمْ يَرْجِعُوا إِلَى اللهِ وَأَصَرُّوا عَلَى مَا كَانُوا
عَلَيْهِ مِنَ الضَّلَالِ وَالشِّرْكِ وَالْعِنَادِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ
نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِلًا رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا۔ فَاسْتَجَابَ اللهُ دَعْوَتَهٗ ، وَ
غَضِبَ عَلَيْهِمْ ، وَأَرَادَ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِالْغَرَقِ ، وَأَمَرَ
نُوحًا اَنْ يَّصْنَعَ السَّفِيْنَةَ ، فَصَنَعَهَا۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ الْجَدِيْدَةُ:

يُنْقِذُهُمْ ، يُحَذِّرُهُمْ ، اَلْمُسْتَضْعَفُوْنَ ،
اَلْمُسْتَكْبِرُوْنَ ، أَصَرُّوا۔ فَاسْتَجَابَ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ:

١: مَتٰى اَرْسَلَ اللهُ نُوحًا إِلَى النَّاسِ ؟
٢: مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمَنْ كَذَّبَهٗ ؟

۳: بِمَاذَا اَمَرَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی نُوْحًا اَنْ يَّصْنَعَ؟

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ:

۱: اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔

۲: قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔

۳: اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ۔

٤: اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔

۵: اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كَارِهُوْنَ۔

٦: هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ۔

۷: قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ۔

۸: اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ۔

۹: يَهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

اَلضَّمَائِرُ:

١: اَلضَّمِيْرُ اِسْمٌ مَعْرِفَةٌ يَدُلُّ عَلَى الْمُتَكَلِّمِ أَوِ الْمُخَاطَبِ اَوِ الْغَائِبِ۔

٢: اَلضَّمِيْرُ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَقْسَامٍ:

مَرْفُوْعٍ وَمَنْصُوْبٍ وَمَجْرُوْرٍ۔

اَلضَّمِيْرُ الْمَرْفُوْعُ مَا يَقُوْمُ مَقَامَ اِسْمٍ مَّرْفُوْعٍ

اَلضَّمِيْرُ الْمَنْصُوْبُ مَا يَقُوْمُ مَقَامَ اسْمٍ مَنْصُوْبٍ۔

اَلضَّمِيْرُ الْمَجْرُوْرُ مَا يَقُوْمُ مَقَامَ اسْمٍ مَجْرُوْرٍ۔

٣: اَلضَّمِيْرُ عَلٰى قِسْمَيْنِ: مُنْفَصِلٍ وَمُتَّصِلٍ۔

٤: اَلضَّمِيْرُ الْمُنْفَصِلُ مَا يُمْكِنُ النُّطْقُ بِهٖ وَحْدَهٗ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَتَّصِلَ بِكَلِمَةٍ اُخْرٰى۔

٥: اَلضَّمِيْرُ الْمُنْفَصِلُ قَدْ يَكُوْنُ مَرْفُوْعًا وَقَدْ

يَکُونُ مَنصُوبًا۔

٦: اَلضَّمَائِرُ الْمَرْفُوعَةُ الْمُنْفَصِلَةُ هِيَ :

هُوَ	هُمَا	هُمْ	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ			

٧: اَلضَّمَائِرُ الْمُنْفَصِلَةُ الْمَنْصُوبَةُ هِيَ:

إِيَّاهُ　　إِيَّاهُمَا　　إِيَّاهُمْ

إِيَّاهَا　　إِيَّاهُمَا　　إِيَّاهُنَّ

إِيَّاكَ　　اِيَّاكُمَا　　إِيَّاكُمْ

إِيَّاكِ　　إِيَّاكُمَا　　إِيَّاكُنَّ

إِيَّایَ　　إِيَّانَا　　إِيَّانَا

٨: اَلضَّمِيرُ الْمُتَّصِلُ هِيَ مَا لَا يُنْطَقُ بِهِ وَحْدَهُ وَيَتَّصِلُ دَائِمًا بِكَلِمَةٍ أُخْرٰى۔

۹: وَالضَّمَائِرُ الْمُتَّصِلَةُ عَلٰی ثَلَاثَةِ اَقْسَامٍ:
مَرْفُوْعٍ وَّمَنْصُوْبٍ وَّمَجْرُوْرٍ۔

۱۰: اَلضَّمَائِرُ الْمُتَّصِلَةُ الْمَرْفُوْعَةُ هِیَ التَّاءُ غَیْرُ سَاكِنَةٍ
وَاَلِفُ الْاِثْنَیْنِ وَوَاوُ الْجَمَاعَةِ وَنُوْنُ النِّسْوَةِ وَیَاءُ
الْمُخَاطَبَةِ وَنَا الْجَمَاعَةِ الْمُتَكَلِّمِیْنَ فِیْ مِثْلِ فَعَلْنَا

۱۱: اَلضَّمَائِرُ الْمُتَّصِلَةُ الْمَنْصُوْبَةُ هِیَ یَاءُ الْمُتَكَلِّمِ
وَكَافُ الْمُخَاطَبِ وَهَاءُ الْغَائِبِ وَنَا لِجَمَاعَةِ
الْمُتَكَلِّمِیْنَ اِذَا اتَّصَلَتْ بِالْأَفْعَالِ وَبِالْحُرُوْفِ
الْمُشَبَّهَةِ بِالْفِعْلِ۔

۱۲: وَالضَّمَائِرُ الْمُتَّصِلَةُ الْمَجْرُوْرَةُ هِیَ یَاءُ الْمُتَكَلِّمِ
وَكَافُ الْمُخَاطَبِ وَهَاءُ الْغَائِبِ وَنَا لِجَمَاعَةِ
الْمُتَكَلِّمِیْنَ اِذَا اتَّصَلَتْ بِالْاَسْمَاءِ اَوْ حُرُوْفِ
الْجَرِّ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ:

مَيِّزْ بَيْنَ الضَّمَائِرِ الْمُتَّصِلَةِ وَالْمُنْفَصِلَةِ فِي الْاٰيَاتِ الْمَذْكُوْرَةِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ:

عَيِّنِ الضَّمَائِرَ الْمَرْفُوْعَةَ الْمُتَّصِلَةَ وَالْمَرْفُوْعَةَ الْمُنْفَصِلَةَ وَالْمَنْصُوْبَةَ وَالْمَجْرُوْرَةَ بِحَرْفِ الْجَرِّ فِي الْاٰيَاتِ الْمَذْكُوْرَةِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ:

كَوِّنْ مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ جُمَلًا مُفِيْدَةً مُسْتَخْدِمًا فِيْهَا الضَّمَائِرَ:

اَصْنَامٌ۔ مُسْتَكْبِرُوْنَ۔ اَلْمَعْرُوْفُ۔ اَلْمُنْكَرُ۔ سَفِيْنَةٌ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ:

تَرْجِمْ مَا يَأْتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱: تم اچھے مسلمان ہو۔

۲: ہم نے ہوٹل میں کھانا کھایا۔

۳: ہم خاص تیری عبادت کرتے ہیں۔

۴: تم سب لڑکیاں اسکول جاتی ہو۔

۵: اس کا نوکر محنتی ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

اَلطُّوفَانُ

وَفِي يَوْمٍ مِّنَ الْأَيَّامِ حَانَ الْوَقْتُ الْمَوْعُودُ وَ
تَحَقَّقَ وَعْدُ اللّٰهِ لِنَبِيِّهٖ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
اَخَذَتِ السَّمَاءُ تُمْطِرُ وَاسْتَمَرَّتْ اِلَى اَيَّامٍ وَلَيَالِيَ۔
وَفَارَ التَّنُّوْرُ وَتَدَفَّقَ الْمَاءُ عَنْ جَوَانِبِ الْاَرْضِ
حَتّٰى طَغٰى وَكَادَ يُغْرِقُ كُلَّ شَيْءٍ۔ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى
نَبِيِّهٖ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِيَاْخُذَ مَعَهٗ فِي السَّفِيْنَةِ
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ مِنْ اَهْلِهٖ وَقَوْمِهٖ۔ وَكَذٰلِكَ اَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ
مَعَهٗ مِنْ حَيَوَانٍ وَطَائِرٍ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَخْبَرَهٗ
بِاَنَّ الطُّوفَانَ يَعُمُّ الْاَرْضَ كُلَّهَا وَلَنْ يَّنْجُوَ مِنْهُ اِنْسَانٌ
وَلَا حَيَوَانٌ وَلَا طَائِرٌ اِلَّا مَنْ رَكِبَ مَعَهٗ فِي السَّفِيْنَةِ

وَلَبّىٰ سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَمْرِهِ تَعَالَىٰ فَجَاءَ الطُّوفَانُ وَبَدَأَ الْمَاءُ يَسِيلُ فِي أَمْوَاجٍ كَالْجِبَالِ فَنَجَا الْمُؤْمِنُونَ مِنَ الطُّوفَانِ - وَأَمَّا الْمُسْتَكْبِرُونَ وَالْعُصَاةُ فَغَرِقُوا - وَكَانَ مِنْهُمْ ابْنُ نُوحٍ لِأَنَّ عَمَلَهُ كَانَ غَيْرَ صَالِحٍ كَمَا صَرَّحَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ بِهِ فِي كِتَابِهِ: "يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ-" وَأَغْرَقَهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا وَأَصْبَحُوا عِبْرَةً لِمَنْ خَلْفَهُمْ -

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيبُ الْجَدِيدَةُ:

حَانَ الْوَقْتُ الْمَوْعُودُ، تَدَفَّقَ الْمَاءُ، يَعُمُّ، لَبّىٰ، يَسِيلُ، أَمْوَاجٌ كَالْجِبَالِ، اَلْمُسْتَكْبِرُونَ، اَلْعُصَاةُ، أَصْبَحُوا عِبْرَةً -

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ:

۱: مَتیٰ تَحَقَّقَ وَعْدُ اللّٰہِ لِنَبِیِّہٖ نُوْحٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ؟

۲: لِمَاذَا اَخَذَتِ السَّمَاءُ تُمْطِرُ؟

۳: مَاذَا أَخَذَ نُوْحٌ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَعَہٗ فِی السَّفِیْنَۃِ؟

۴: ھَلْ نَجَا اَحَدٌ مِّنْ طُوْفَانِ نُوْحٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ؟

۵: اِلٰی اَیْنَ صَعِدَ النَّاسُ خَوْفًا مِّنْ طُوْفَانِ نُوْحٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ؟

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِیَّۃُ:

۱: اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِھَتِیْ یَآاِبْرَاھِیْمُ؟

۲: کَلَّآ اِنَّھُمْ عَنْ رَّبِّھِمْ یَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ۔

۳: اَنَا اَکْثَرُ مِنْکَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا۔

۴: اِنَّ مَوْعِدَھُمُ الصُّبْحُ اَلَیْسَ الصُّبْحُ

بِقَرِيبٍ۔

۵: اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔

۶: وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ۔

۷: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ
فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ
هٰذَا۔

۸: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ۔

۹: وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ
صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

۱۰: مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

۱: اَلْأَسْمَاءُ عَلٰى قِسْمَيْنِ جَامِدَةٌ وَمُشْتَقَّةٌ

٢: اَلاسماءُ المُشتقَّةُ مِنَ الفِعلِ ما يَلِي۔
اِسمُ الفاعِلِ، اِسمُ المفعولِ، اِسمُ الظَّرفِ
اِسمُ الآلَةِ، اِسمُ التَّفضِيلِ۔

٣: اَلاسماءُ المُشتقَّةُ تعملُ عملَ الفِعلِ
فِي الجُملَةِ۔

٤: وَلِلأسماءِ المُشتقَّةِ اَوزانٌ خاصَّةٌ۔

٥: وَمِنَ الاسماءِ المُشتقَّةِ اسمُ التَّفضِيلِ
وَهُوَ يُستَخدَمُ اِمَّا بِألْ وَاِمَّا بِالاِضافَةِ
وَاِمَّا بِمِنْ۔

٦: اِسمُ الظَّرفِ قد يكونُ لِلزَّمانِ وَيُسمّىٰ
اِسمَ الظَّرفِ لِلزَّمانِ وقد يكونُ لِلمَكانِ
وَيُسمّىٰ اِسمَ الظَّرفِ لِلمَكانِ۔

اَلتَّدرِيبُ الثّانِي:

١: اِسْتَخْرِجِ الْاَسْمَاءَ الْمُشْتَقَّةَ مِنَ الْاٰيَاتِ الْمَذْكُوْرَةِ السَّابِقَةِ۔

٢: عَيِّنِ اسْمَ الْفَاعِلِ وَاسْمَ الْمَفْعُوْلِ وَاسْمَ التَّفْضِيْلِ مِمَّا يَلِيْ:

رَاغِبٌ۔ اَعَزُّ۔ مَحْجُوْبُوْنَ۔ اَكْثَرُ۔ مُشْرِكٌ
اَحْسَنُ۔ مُؤْمِنُوْنَ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ:

اِسْتَخْدِمْ اَسْمَاءَ التَّفْضِيْلِ الْاٰتِيَةَ بِاَحَدِ الطُّرُقِ الثَّلَاثَةِ۔

اَفْضَلُ۔ اَجْوَدُ۔ اَنْظَفُ۔ اَجْمَلُ۔ اَكْرَمُ۔
اَكْبَرُ۔ اَصْغَرُ۔ اَقْبَحُ۔ اَوْسَعُ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ:

كَوِّنْ اَسْمَاءَ الْاٰلَةِ مِنَ الْاَفْعَالِ التَّالِيَةِ:

يَضْرِبُ ـ يَكْنُسُ ـ يَنْشِفُ ـ يَطْرُقُ ـ يَنْشُرُ ـ
يَلْعَقُ ـ يَمْسِكُ ـ يَفْتَحُ ـ

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ:

تَرْجِمْ مَا يَأْتِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

۱: مَیں آپ سے عمر میں بڑا ہوں۔

۲: روزانہ مسواک سے دانت صاف کرو۔

۳: دوکاندار ترازو سے چیزیں تولتا ہے۔

۴: کمرہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

۵: مسجدیں میرے گھر کے قریب ہیں۔

الدَّرسُ السَّابِعُ

ایُّوبُ علیہِ السَّلامُ

کَانَ اَیُّوبُ نَبِیًّا مِّنْ اَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرائِیْل وَقَدْ اُوحِیَ اِلَیْہِ حَیْثُ قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ وَ اَوْحَیْنَا اِلَی اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمَاعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِیْسٰی وَاَیُّوْبَ وَ یُوْنُسَ وَھَارُوْنَ وَسُلَیْمَانَ : وَکَانَ مِنْ ذُرِّیَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ کَمَا نَصَّ عَلَیْہِ الْقُرْآنُ۔

"وَمِنْ ذُرِّیَّتِہٖ دَاوٗدَ وَسُلَیْمَانَ وَاَیُّوْبَ وَ یُوْسُفَ وَمُوْسٰی وَھَارُوْنَ۔"

وَقَدْ رَزَقَہُ اللّٰہُ مَالًا کَثِیْرًا مِّنَ الْاَنْعَامِ وَ الْعَبِیْدِ وَالْمَوَاشِیْ وَالْاَرَاضِی الْمُتَّسِعَۃِ وَکَانَ

لَهٗ اَوْلَادٌ كَثِيْرَةٌ فَسَلَبَ مِنْهُ جَمِيْعَهٗ وَابْتَلٰى جَسَدَهٗ
بِاَنْوَاعِ الْبَلَاءِ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْ جِسْمِهٖ عُضْوٌ
سَلِيْمٌ سِوٰى قَلْبِهٖ يَذْكُرُ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى
وَطَالَ مَرَضُهٗ حَتّٰى عَافَهُ الْجَلِيْسُ وَاَوْحَشَ
مِنْهُ الْاَنِيْسُ فَاُخْرِجَ مِنْ قَرْيَتِهٖ وَانْقَطَعَ عَنْهُ
النَّاسُ وَلَمْ يَزِدْ هٰذَا الْبَلَاءُ كُلُّهٗ اَيُّوْبَ
اِلَّا صَبْرًا وَحَمْدًا وَشُكْرًا حَتّٰى اَصْبَحَ يُضْرَبُ
الْمَثَلُ بِصَبْرِهٖ وَكَذٰلِكَ يُضْرَبُ الْمَثَلُ بِمَا
حَصَلَ لَهٗ مِنْ اَنْوَاعِ الْبَلَايَا وَقَدْ نَصَّ عَلَيْهِ
الْقُرْاٰنُ ـ

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ـ

وَفِىْ اٰيَةٍ اُخْرٰى قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ـ

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ
الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ .... اِنَّا
وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ "۔

وَلَمْ يَبْقَ اَحَدٌ يَحْنُوْ عَلَيْهِ فِيْ مَرَضِهٖ سِوٰى
زَوْجَتِهٖ وَكَانَتْ صَدِيْقَةً بَارَّةً لَهٗ فِیْ اَيَّامِ مَرَضِهٖ
حَيْثُ كَانَتْ تَاْتِيْهِ وَتَخْدِمُهٗ وَكَانَتْ تُسَاعِدُهٗ
فِیْ قَضَاءِ حَاجَاتِهٖ وَكَذٰلِكَ كَانَتْ تَخْدِمُ النَّاسَ
بِالْاَجْرِ وَتُطْعِمُ اَيُّوْبَ وَتُنْفِقُ عَلَيْهِ وَذَاتَ يَوْمٍ
غَضِبَ اَيُّوْبُ عَلٰى زَوْجَتِهٖ وَحَلَفَ لَيَضْرِبَنَّهَا
مِائَةَ سَوْطٍ فَلَمَّا عَافَاهُ اللّٰهُ وَفَرَّجَ عَنْهُ الْمَرَضَ
بِمَاءٍ بَارِدٍ مِنَ الْعَيْنِ نَعَظَّمَ لَهُ الْاَجْرَ وَاَحْسَنَ
الثَّنَاءَ عَلَيْهِ وَاَفْتَاهُ اَنْ يَّاْخُذَ ضِغْثًا وَيَضْرِبَ
زَوْجَتَهٗ بِهٖ ضَرْبَةً وَاحِدَةً حَتّٰى يَبَرَّ بِيَمِيْنِهٖ ۔

وَهٰذَا كُلُّهٗ رَحْمَةٌ مِّنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ جَزَاءً

بِمَا صَبَرَ عَلَى الْبَلَايَا فِي جَسَدِهٖ وَمَالِهٖ وَ

اَوْلَادِهٖ ۔ وَاِلَيْهِ اَشَارَ الْقُرْاٰنُ الْكَرِيْمُ حَيْثُ

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ :

"فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ

اٰتَيْنَاهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

وَذِكْرٰى لِلْعَابِدِيْنَ ۔"

وَفِيْ آيَةٍ اُخْرٰى :

"اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ

وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا

وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا

فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۔"

وَمَغْزٰى هٰذِهِ الْقِصَّةِ اَنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَ

تَعَالیٰ قَدْ یَبْتَلِی عِبَادَہُ الصّٰلِحِیْنَ بِاَنْوَاعٍ مِّنَ
الْمَصَائِبِ لِیَصْبِرُوْا وَیَنَالُوا الْأَجْرَ الْعَظِیْمَ وَقَدْ
یَبْتَلِی الْمُجْرِمِیْنَ بِاَنْوَاعٍ مِّنَ التَّرَفِ وَالنَّعِیْمِ
لِیَزْدَادُوْا فِیْ کُفْرَانِہَا لِتَحِقَّ عَلَیْہِمْ کَلِمَۃُ
الْعَذَابِ۔

فَلَنَا اَنْ نَّصْبِرَ عَلَی الْبَلَایَا وَنَشْکُرَ اللّٰہَ
سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ عَلٰی نِعَمِہٖ۔

اَلْکَلِمَاتُ وَالتَّرَاکِیْبُ الْجَدِیْدَۃُ:

اَلْأَسْبَاطُ۔ اَوْحَیْنَا۔ اَلْأَنْعَامُ۔ اَلْمَوَاشِیْ
اَلْاَرَاضِی الْمُتَّسِعَۃِ۔ عَافَہٗ۔ اَلْجَلِیْسُ۔
اَوْحَشَ مِنْہُ الْاَنِیْسُ۔ اِنْقَطَعَ عَنْہُ النَّاسُ۔ یَحْنُوْ۔
یُضْرَبُ الْمَثَلُ۔ اَنْوَاعُ الْبَلَایَا۔ صَدِیْقَۃٌ بَارَّۃٌ
لِیَضْرِبَنَّہَا۔ ضِغْثًا۔ لَاتَحْنَثْ۔

اَلتَّدْرِيبُ الْاَوَّلُ :

١: هَلْ كَانَ اَيُّوْبُ مِنْ اَنْبِيَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ ؟

٢: بِمَاذَا ابْتُلِیَ اَيُّوْبُ ؟

٣: مَنْ سَاعَدَهُ فِیْ اَيَّامِ مَرَضِهٖ ؟

٤: اَیُّ شَیْءٍ يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ فِیْ قِصَّةِ اَيُّوْبَ ؟

٥: مَا مَغْزٰی هٰذِهِ الْقِصَّةِ ؟

اَلْقَوَاعِدُ النَّحْوِيَّةُ :

١: ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ـ

٢: تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ـ

٣: لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ـ

٤: قَالُوْا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ـ

۵: كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ۔

۶: اَنّٰى يُحْىِ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا۔

۷: يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۔

۸: يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا۔

۹: هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ۔

۱۰: عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

۱: اَلْجُمْلَةُ قَدْ تَكُوْنُ اِسْمِيَّةً وَقَدْ تَكُوْنُ فِعْلِيَّةً۔

۲: اَلْجُمْلَةُ الْاِسْمِيَّةُ تَتَكَوَّنُ مِنَ الْمُبْتَدَاِ وَالْخَبَرِ۔

٣: اَلْمُبْتَدَأُ وَالْخَبَرُ كِلَاهُمَا مَرْفُوْعٌ۔

٤: اَلْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ تَتَكَوَّنُ مِنَ الْفِعْلِ وَالْفَاعِلِ۔

٥: اَلْفَاعِلُ فِی الْجُمْلَةِ الْفِعْلِيَّةِ يَكُوْنُ مَرْفُوْعًا۔

٦: وَقَدْ يَنُوْبُ الْمَفْعُوْلُ بِہٖ مَنَابَ الْفَاعِلِ وَيَكُوْنُ مَرْفُوْعًا اِذَا كَانَ الْفِعْلُ مَجْهُوْلًا۔

٧: هُنَاكَ كَلِمَاتٌ تَاْتِیْ فِیْ صَدَارَةِ الْجُمْلَةِ۔ وَتَجْعَلُهَا جُمْلَةً اِسْتِفْهَامِيَّةً وَتِلْكَ الْأَدَوَاتُ قَدْ تَكُوْنُ مِنَ الْحُرُوْفِ وَقَدْ تَكُوْنُ مِنَ الْأَسْمَاءِ وَتُسَمّٰی هٰذِهٖ الْأَدَوَاتُ أَدَوَاتِ الْاِسْتِفْهَامِ وَمِنْهَا۔

كَيْفَ ۔ هَلْ ۔ أَ ۔ مَنْ ۔ كَمْ ۔ مَتٰی ۔ اَیُّ ۔

اَنّٰی ۔ مَا ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِی :

عَيِّنِ الْجُمَلَ الْإِسْمِيَّةَ وَالْفِعْلِيَّةَ فِی

الْاٰيَاتِ الْمَذْكُوْرَةِ السَّابِقَةِ ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ :

أَخْرِجْ أَدَوَاتِ الْإِسْتِفْهَامِ مِنَ الْاٰيَاتِ

الْمَذْكُوْرَةِ السَّابِقَةِ ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ :

كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ إِسْمِيَّةٍ وَثَلَاثَ جُمَلٍ

فِعْلِيَّةٍ مِنْ عِنْدِكَ ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ :

اِسْتَخْدِمْ مَا يَلِی مِنَ الْأَدَوَاتِ فِی الْجُمَلِ :

لِمَاذَا۔ مَتٰی ۔ ھَلْ ۔ کَیْفَ ۔ اَنّٰی ۔ کَمْ ۔ اَیْنَ ۔

اَلتَّدْرِیْبُ السَّادِسُ :

تَرْجِمْ مَایَلِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ :

۱: اسلام آباد خوبصورت شہر ہے ۔

۲: مَیں ہر صبح قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہوں ۔

۳: جسمانی تربیت صحت کے لیے بہت مفید ہے ۔

۴: پاکستان میں کتنے صوبے ہیں ؟

۵: آپ کب لاہور جائیں گے ؟

۶: کیا آپ باقاعدگی سے اسکول جاتے ہیں ؟

تیار کردہ و منظور کردہ: وفاقی وزارتِ تعلیم (کریکولم ونگ) حکومتِ پاکستان اسلام آباد

بموجب سرکلر نمبر F.1-1/98-IE مورخہ 27 اکتوبر 1998

پاکِستان کا قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک، سلطنت پائندہ، تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

کوڈ نمبر ایس ٹی بی	111	سِلسلہ وار نمبر	
ماہِ اشاعت	ایڈیشن	تعدادِ اشاعت	قیمت
مارچ ۱۹۹۹ء	اوّل	۵۰،۰۰۰	۲۵